الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

مجدد ملت محبوب سبحاں امام خراساں

حضرت

اخندزادہ سیف الرحمن پیر ارچی مبارک دامت برکاتہم العالیہ

کا پیغام

علماء مشائخ اور عوام اہلسنت کے نام

مرتب

صوفی غلام مرتضیٰ سیفی

ناشر مکتبہ محمدیہ سیفیہ لاہور

الصّلوٰۃ والسلام علیک یارسُولَ اللہ

مجدد ملت محبوب سبحاں امام خراساں

حضرت اخندزادہ سیف الرحمٰن پیر ارچی مبارک دامت برکاتہم العالیہ

کا پیغام

علمائے مشائخ اور عوام اہلسنت کے نام

مرتب

صوفی غلام مرتضٰی سیفی

ناشر مکتبہ محمدیہ سیفیہ لاہور

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: مجدد ملت حضرت اخندزادہ سیف الرحمٰن مبارک کا پیغام علماء و مشائخ و عوام اہلسنت کے نام

مرتب: غلام مرتضیٰ سیفی آف گجرات

اہتمام اشاعت: صوفی محمد فیاض محمدی سیفی

ناشر: مکتبہ محمدیہ سیفیہ آستانہ عالیہ راوی ریان شریف، لاہور

تاریخ اشاعت: 12 اکتوبر 2008ء

اشاعت بار: سوئم

قیمت: ....

ملنے کے پتے

مرکزی مکتبہ سیفیہ آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ سیفیہ فقیر آباد شریف، لاہور

مکتبہ محمدیہ سیفیہ راوی ریان شریف، لاہور

جامعہ جیلانیہ رضویہ بیدیاں روڈ لاہور کینٹ

آستانہ عالیہ گلزاریہ سیفیہ چونگی امرسدھو فرید کالونی لاہور

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

شیخ اسلام والمسلمین حضرت اخندزادہ سیف الرحمٰن پیر ارچی خراسانی دامت برکاتہم العالیہ اس دور کی برگزیدہ ہستی ہیں۔ جنہوں نے لاکھوں افراد کے قلوب کو روحانیت سے مالا مال کیا ہے آپ کی گفتگو عالمانہ، سینے میں دل صوفیانہ، لباس میں جھلک درویشانہ اور طرز حیات مجاہدانہ ہے آپ بیک وقت عالمانہ جلال صوفیانہ جمال اور درویشانہ کمال کے وارث ہیں۔

بڑے بڑے علماء کرام مشائخ عظام اور دیگر اھل علم حضرات آپکی مجلس میں حاضر ہو کر اپنے اپنے حال اور ظرف کے مطابق آپکے فیوض و برکات سے فیض یاب ہو رہے ہیں گویا کہ آپ بیک وقت مرجع العلماء اور صدر نشین بزم صوفیاء ہیں شیخ المشائخ حضرت اخندزادہ سیف الرحمٰن پیر ارچی مبارک دامت برکاتہم عالیہ افغانستان سے تشریف لائے تو نورانی ہواؤں فضاؤں کے ساتھ معطر نور بن کر قلوب اذہان کی بنجر آراضی کو گل گلزار بناتے گئے۔ تاریخ برصغیر کے اوراق کو اُٹ کر دیکھا جائے تو انبیاء علیہ السلام کے علمی و روحانی فیضان کے امین بزرگان دین اسلامی اقدار کی نگہداری دور عظمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پاسداری کا حق ادا کرتے رہے ہیں۔ ایسی مقدس ہستیوں کو اللہ تبارک وتعالیٰ ہر دور میں پیدا فرماتا رہتا ہے۔ جو لوگوں کو ہدایت و رہنمائی کے زیور سے آراستہ فرماتے ہیں۔ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ سیفیہ کو اُس وقت چار چاند لگ گئے جب حضرت مبارک صاحب نے پشاور کی سنگ لاخ پہاڑیوں سے اٹھنے والی

marfat.com

گستاخان رسول کی کافرانہ روش کے خلاف ملک گیر احتجاجی تحریک کا آغاز کیا اور ملک کی ہر گلی کوچے میں یا رسول اللہ ﷺ کی صدائے دل نواز کو بلند کروایا۔ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی خصوصیت ہے کہ باطل کے سامنے ڈٹ جانا اور حق بات کرنا ان کی وراثت ہے چاہے مقابلے میں جہانگیر ہی کیوں نہ ہو اور یہ سب اللہ کے فضل و کرم اور حضور اکرم نور مجسم رحمت عالم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نگاہ لطف کے بغیر ممکن نہیں۔ دُعا ہے اللہ تعالیٰ شریعت و طریقت کی اس جامع شخصیت کا فیض ہمیشہ جاری و ساری فرمائے۔ آمین۔

احقر العباد

غلام مرتضیٰ سیفی

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اظہارِ خیال

شاید کہ تیرے دل میں اُتر جائے میری بات

مجاہد اہلسنت عاشق ماہ رسالت شیخ العلماء

حضرت میاں محمد سیفی حنفی ماتریدی مدظلہ العالی

آستانہ عالیہ محمدیہ سیفیہ راوی ریان شریف لاہور

آج کے اس پُرآشوب دور میں جب انسان مادیت کا شکار ہے۔ لادینی نظریات کی بھرمار نے انسانی ذہنوں کو مفلوج بنا کر رکھ دیا ہے اور انگریزی تہذیب وتمدن نے اسلامی تہذیب وتمدّن کا حلیہ بگاڑ دیا ہے اور مسلمانوں کی بصیرت اور بصارت دونوں کو اس قدر ماؤف کر دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ (جل جلالہٗ) اور اللہ والوں کی باتیں سننے کا نہ شوق باقی رہا ہے اور نہ عمل کرنے کا جذبہ فکر......

ایسے حالات میں وقت کی اہم ضرورت ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی برگزیدہ شخصیات کی تالیفات و تصنیفات کو بغور مطالعہ کریں جو کہ انسان کی روحانی تسکین کا سبب ہیں، ان سے پورا پورا فائدہ حاصل کریں۔

حضرت مبارک صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے انسانوں کی رشد وہدایت کے لیے اپنی تالیفات کے علاوہ زندہ کتابوں کی قطاریں لگا دی ہیں۔ جس طرف بھی نظر کیمیا سے دیکھا تصوف وعرفان کے موتی بکھیرتے گئے۔

آپ کے مرشد گرامی قدر حضرت قیوم زمان مولانا محمد ھاشم سمنگانی رحمۃ اللہ علیہ کا وہ

marfat.com

جملہ پورا ہوا کہ اے اخندزادہ سیف الرحمٰن تو جس سمت بھی توجہ کرے گا اس سمت کو گل گلزار کرتا جائے گا۔

یعنی سمتیں تیرے فیض و کمال کی وجہ سے سیراب ہوتی جائیں گی اور انسانوں کو انسان اور بندوں کو تو بندہ حقیقی بناتا جائیگا۔

سرکار مبارک نے اپنی خانقاہ میں بیٹھ کر تلقین و توجہ سے سالکین کے سینوں کو اس طرح گرمایا کہ اس سے ایک انقلاب برپا ہوا۔

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب کہا ہے۔

نہ تخت و تاج میں نہ لشکر و سپاہ میں ہے

جو بات مرد قلندر کی بارگاہ میں ہے

میں جب اپنے حالات کو دیکھتا ہوں تو میری نظر فوراً سیدنا و مرشدنا حضرت اخندزادہ سیف الرحمٰن مبارک کے کمالات کی طرف جاتی ہے۔ کئی دفعہ اتفاق ہوا، دوستوں نے کہا کہ اپنے مرشد کی کرامت سناؤ تو میں دوستوں کو کہتا ہوں کہ میں خود اپنے مرشد کی بڑی کرامت ہوں۔

ایک وقت میں نے عرض کیا کہ جب سرکار مبارک نے مجھے دربار داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ محفل کرنیکا حکم دیا تو میں نے عرض کی کہ وہاں تو علماء بڑی بڑی تقریریں کرتے ہیں تو سرکار مبارک دامت برکاتہم عالیہ نے فرمایا یہ تقریریں کرنے والے تجھ سے آکر فیض حاصل کریں گے۔ آج سینکڑوں کی تعداد میں ان علماء کی قطاریں اپنے آستانے پر دیکھتا ہوں تو مرشد گرامی کے وہ جملے بار بار یاد آتے ہیں، اور آپ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ تیرے دیگر پنجاب کے خلفاء کی نسبت زیادہ مرید ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و

marfat.com

کرم سے آج پاکستان کے علاوہ پوری دنیا کے کئی ممالک میں عاجز کے مریدوں کے حلقے ذکر ہو رہے ہیں اور فقیر کی یہ دلی تمنا ہوتی ہے۔ کہ جو نعمت مرشد کریم نے اس ناچیز کو عطا کی ہے اس سے دنیا کا ہر انسان فائدہ حاصل کرے اور مرشد کریم کی اس نعمتِ عظمیٰ کو پھیلانے کے لیے فقیر شب و روز کوشاں ہے۔

جو بھی ایک دفعہ آستانے پر حاضر ہوتا ہے وہ اس نعمت کو حاصل کیے بغیر واپس نہیں لوٹتا، کئی چور، ڈاکو، شرابی، زانی، فلم سٹار، اور بدقماش مرشد کریم کے دیے ہوئے کمال کی برکت سے آج وہ صاحبِ کمال بن کر سالکین کے سینوں کو ذکر خدا سے گرما رہے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ مسلمین مؤمنین، سالکین کو اس سے پورا فائدہ حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور مُرشد کریم کی صحت و عمر میں برکت عطا فرمائے۔

''آمین''

خاکِ راہِ صاحب دلاں

میاں محمد حنفی سیفی ماتریدی

آستانہ عالیہ محمدیہ سیفیہ راوی ریان

لاہور

marfat.com

شیخ المشائخ حضرت اخندزادہ پیر سیف الرحمٰن دامت برکاتہم العالیہ کے حوالے سے غلط فہمیوں کا ازالہ

استاذ العلماء شیخ القرآن والحدیث جامع معقول والمعقول
حضرت علامہ مفتی **غلام فرید ہزاروی سعیدی محمدی سیفی**
مہتمم دار العلوم جامعہ فاروقیہ رضویہ گوجرانوالہ

اعتقادی و نظریاتی اعتبار سے اور بعض بریلوی کہلانے والوں نے ان کے (حضرت اخندزادہ صاحب سرکار) خلاف معاندانہ کارروائی شروع کر رکھی ہے کہ وہ سنی حنفی نہیں حالانکہ وہ یاغوث اعظم دستگیر کو جائز فرماتے ہیں بلکہ یاغوث اعظم دستگیر نامی پمفلٹ اپنے آستانے سے شائع کیا ہے تمام عقائد میں اہلسنت بریلوی سے پوری پوری مطابقت رکھتے ہیں عرس کرواتے ہیں میلاد مناتے ہیں آستانے پر عرس کے موقعہ پر سلام مع القیام بھی پڑھا جاتا ہے۔ بہرحال منکرین و معاندین جھوٹا پروپیگنڈا کر رہے ہیں ہدایۃ السالکین میں کوئی ایک بھی ایسی بات نہیں ہے جس کو کفر یا ضلالت یا فسق قرار دیا جا سکے محض خوابوں کو خصوصاً مزیدین یا خلفاء کی خوابوں اور انہی کی تعبیرات کو بنیاد بنا کر کسی پر کفر کا فتوی لگانا یا ضلالت کا فتوی لگانا کہاں کی عقلمندی ہے پھر خواب میں انبیاء کو امامت کرانے کو کفر کی وجہ قرار دیں کتنی زیادتی ہے کیا بیداری میں امام الانبیاء کو امامت کرانا کفر ہے اگر ہے تو پھر صدیق اکبر اور عبدالرحمٰن بن عوف کے متعلق کیا فتوی دیا جائے گا اگر بیداری میں یہ امر وجہ کفر نہیں تو خواب میں کیونکر یہ وجہ کفر ہے پھر امامت وجہ فضیلت و وجہ فضیلت ہے ہی۔ کسب کیا مفضول افضل کو امامت نہیں کرا سکتا یقیناً کرا سکتا ہے البتہ شیعہ کے نزدیک امامت وجہ افضلیت مگر ہم تو اہلسنت ہیں ہمارے نزدیک تو ضروری نہیں کہ افضل ہی امام ہو مفضول بھی

marfat.com

امام ہو سکتا ہے جیسا کہ کتب علم کلام میں شیعہ اور سنی کے درمیان اس کو بھی وجہ فرق بتایا گیا ہے کہ کتب علم کلام میں شیعہ اور سنی کے درمیان اس کو بھی وجہ فرق بتایا گیا ہے اور افضل مفضول سے دعا بھی کرا سکتا ہے یہ عجز و انکساری و تواضع اور شفقت کی بنیاد پر ہوتا ہے نہ کہ وہ مفضول ہے جیسا بعض روایات سے یہ نسبت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے حضرت علیؓ اور حضرت عمرؓ کو اویس قرنی رحمتہ اللہ کے پاس جاتے وقت فرمایا کہ ان سے میری امت کی بخشش کی دعا کرنا کیا یہ دلیل افضلیت ہے ہرگز نہیں۔ اور یہ کہنا کہ غوث پاک سے چھ درجے فوق مقام عبدیت میں ہونے کا دعویٰ کیا ہے تو یہ بھی جھوٹ ہے۔ آپ نے ہرگز یہ دعویٰ نہیں فرمایا یہ بھی کسی خلیفہ کا خواب اور اس کی تعبیر کے ضمن میں ہے بہرحال یہ جزوی فضیلت پر بھی محمول ہو سکتا ہے اگر وحدت اہلسنّت کے عقیدہ کے مطابق بعض خوبیوں کے لحاظ سے خلفاء ثلاثہ سے افضل ہو سکتے ہیں تو امت محمدیہ کا کوئی ولی بھی غوث پاک سے جزوی لحاظ سے افضل ہو سکتا ہے اگر وہ کفر و ضلالت و فسق نہیں تو یہ بھی نہ کفر ہے نہ ضلالت نہ فسق ہے۔ کلی لحاظ سے خلفاء ثلاثہ حضرت علیؓ سے افضل ہیں اور شیخین کے حضرت علیؓ سے افضل ہونے پر اجماع بھی ہے مگر حضرت عثمانؓ کی حضرت علیؓ سے افضلیت قطعی نہیں بلکہ ظنی اور غیر اجماعی ہے چنانچہ فتاویٰ رشیدیہ میں امام ابن حجر فرماتے ہیں۔ جوربه ان الفضلية ابی بکر رضی الله تعالی عنه علی الثلاثته فم عمر علی الاثنين محمع علیه عند اهل السنته لا خلاف بیحکم فیه والاجماع یطیر القطع واما افضلیة عثمان علی علی رضی الله تعالی عنه فظنیة لا بعض اکابر اهلسنت کسفیان الثوری فضل علیا علی عثمان وما وقع فیه خلاف بین اهل السنة ظنی یعنی خلفاء اربعہ کے درمیان افضلیت کا جواب یہ ہے کہ حضرت ابوبکر کی افضلیت خلفاء ثلاثہ پر پھر حضرت عمر کی فضیلت بقیہ دونوں پر اہلسنت کے نزدیک اجماع ہے۔ یہاں کوئی اختلاف نہیں ہے اور اجماع قطعیت کا فائدہ دیتا ہے اور حضرت عثمان کی افضلیت حضرت علی پر تو فضیلت ظنی ہے کبھی بعض اکابر اہلسنّت مثلاً سفیان ثوری کے نزدیک حضرت علی افضل ہے حضرت عثمان

marfat.com

سے اور جس چیز میں اہلسنت کے مابین اختلاف ہو وہ ظنی ہوتی ہے۔

اگر جناب سفیان ثوری علیہ الرحمتہ کے نزدیک حضرت علی حضرت عثمانؓ سے افضل ہیں تو پھر کیا سفیان ثوری پر کفر یا ضلالت یا فسق کا فتویٰ لگایا جائے گا یاد رہے یہاں فضیلت کلی کی بات ہے نہ کہ جزوی کی۔ یونہی حضور غوث پاک سے بھی کوئی ولی اگر جزوی طور پر افضل ہو جائے تو کیا قیامت ہے جب غوث پاک کا قیامت تک آنے والا اولیاء کرام سے افضل ہونا نہ قرآن میں منصوص ہے نہ حدیث میں، نہ اجماع میں، نہ ائمہ مجتہدین کے نزدیک، جو اس کا مدعی ہے وہ ضرور پیش کرے مگر کوئی قیامت تک اپنی مرضی پیش نہیں کر سکتا بلکہ غوث پاک کے قیامت تک رہا آنے والے تمام اولیاء پر افضل طور پر کلی ہونے کی نص بھی موجود نہیں ہے بلکہ اپنے زمانے کے اولیاء سے افضل ہونے پر بھی نص میں موجود نہیں ہے بہرحال مقصد یہ ہے کہ حضرت صاحب قبلہ عالم کی کوئی بھی تحریر ایسی نہیں جس کو کفریہ یا گمراہانہ قرار دیا جا سکے خدا تعالیٰ ان معاندین و حاسدین کو ہدایت عطا فرمائے اور حق گوئی کی توفیق مرحمت فرمائے اور آپ کے کلام کو سمجھنے کی توفیق بھی دے تا کہ یہ لوگ گمراہی سے بچ سکیں حضرت صاحب نے بندہ کے سامنے امام احمد رضا علیہ الرحمتہ کو تین بار عاشق رسول الشیخ بہت بڑے عالم قرار دیا تھا۔ اور ہدایت السالکین کے متعدد صفحات ہیں مولانا احمد رضا کا علامہ احمد رضا، اعلیٰ حضرت احمد رضاء اور امام احمد رضا بھی لکھا ہے پوری بات کی دلیل ہے کہ باوجود بریلوی نہ کہلانے کہ آپ ان کی عظمت بزرگی اور تبحر علمی کے قائل ہیں اس کے باوجود ان کو دیوبند قرار دینا یا مشکوک قرار دینا یا مذبذب سمجھنا کوئی دیانتداری نہیں ہے اور ان کے خلاف نعوذ باللہ کفر کے فتوے لیتے پھرنا یا دینا بھی کوئی عقلمندی اور ایمانداری نہیں علامہ عبدالغنی تو الحدیقہ الندیہ ص 242 ج 1 میں فرماتے ہیں کہ ولی کی ولایت کا انکار، ولی کو اذیت دینا کفر ہے ان کو کافر کہنے والا موذی کیونکہ خود کافر نہ ہوگا تو یقیناً وہ خود کافر ہے۔

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایک ضروری وضاحت و پیغام

الصلوٰۃ والسلام وعلیک یارسول اللہ

نحمدہ ونصلی علی رسول الکریم وعلی الہ واصحابہ واتباعہ اجمعین

اما بعد!

میں فقیر سیف الرحمٰن بن قاری محمد سرفراز بن قاری محمد حیدر (حنفی مذہباً) نقشبندی مشرباً وماتریدی اعتقاداً کوٹ ننگر ہار مولداً ار چی ترکستان مسکناً فقیر آباد شریف لاہور) تمام اہل اسلام بالخصوص علمائے کرام ومشائخ عظام کو یہ بات واضح کرنا چاہتا ہوں کہ الحمد للہ میں اللہ تعالی کا عاجز بندہ ہوں تمام سرزمین پر اپنے آپ سے باعتبار ذوق کوئی اور مجھے ادنیٰ ترین نظر نہیں آتا اور میں حضور اکرم نور مجسم رحمت عالم خاتم النبیین شفیع المذنبین حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کا امتی ہوں اور فقہ اور امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالی عنہ کا مقلد ہوں اور اصول وعقائد میں اہل سنت وجماعت کے عظیم پیشوا حضرت ابومنصور ماتریدی رحمتہ اللہ تعالی علیہ کا تابع ہوں اور تصوف وطریقت میں حضرت خواجہ بزرگ محمد بہاؤ الدین شاہ نقشبندیہ رحمتہ اللہ تعالی علیہ حضرت غوث صمدانی سیدنا غوث پاک شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ تعالی علیہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمتہ اللہ تعالی علیہ خواجہ شیخ شہاب الدین سہروردی رحمتہ اللہ تعالی علیہ حضرت مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات کا تابع ہوں اوران بزرگان دین کا بالواسطہ مرید ہوں لیکن اس امر میں باشعور مسلمان اس حقیقت سے اچھی طرح واقف ہیں کہ ہر زمانہ میں اہل حق

marfat.com

وفقراء طریقت کے حاسدین اور معاندین موجود ہوتے ہیں جو قسم قسم کی افتراء بازیوں کے ذریعے عام مسلمانوں کے دلوں میں شکوک وشبہات پیدا کرتے رہتے ہیں اور اولیاء کرام کے خلاف عوام کو ابھارتے رہتے ہیں لیکن اہل حق شکر اللہ ہر زمانہ میں ان منکر اسلام اور حاسدین کا منہ توڑ جواب دیتے ہیں اللہ رب العزت نے قرآن میں ارشاد فرمایا۔

الاان اولیا ء اللہ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون (القرآن)

ہر دور میں بزرگان دین وملت اہل اسلام کو ان کی مکاریوں سے آگاہ فرماتے رہتے ہیں

پُرفتن دور میں سنت وشریعت کی پابندی کرنا نفس کے ساتھ بہت بڑا جہاد ہے اور اس کا اجر اس قدر عظیم ہے جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہے کہ فساد امت کے وقت جس نے میری ایک سنت پر عمل کیا اسے سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔

یہ فقیر بتا سکتا ہے کہ لاکھوں خلفاء مریدین دنیا کے تقریباً ہر حصے میں احیاء سنت اور شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک عظیم اور روحانی انقلاب برپا کر رہے ہیں اور ہزاروں بلکہ لاکھوں بدعقیدہ اور بھٹکے ہوئے گمراہ لوگ ہدایت پا چکے ہیں۔ پنجاب میں میرے خلیفہ میاں محمد حنفی سیفی میرے مریدوں میں ایک روشن مثال ہیں جو کہ آستانہ عالیہ راوی ریان شریف لاہور میں خلق اللہ کی خدمت کے لیے دن رات کوشاں ہے۔

قیاس کن زِ بہار من گلستان من را

اس فقیر کے بارے میں بدعقیدہ لوگوں نے یہ افتراء بازی کی کہ چونکہ میں بریلوی نہیں کہلواتا اس لیے مجھے اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کے فتاوی جات سے اتفاق نہیں ہے تو اس فقیر نے بارہا معزز علماء ومشائخ

marfat.com

عظام کی موجودگی میں یہ بات بیان کی کہ اس حقیقت سے یہ فقیر آگاہ ہے کہ عظیم المرتبت عاشق ماہ رسالت مجدد دین وملت مولانا الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمتہ اللہ تعالی علیہ نے اپنی تمام زندگی احیائے سنت اور اماتت بدعت کیلئے کوشاں رہے آپ کی محققانہ خدمات اور چشمہ فیض سے لاکھوں کی تعداد میں لوگ مستفیض ہو رہے ہیں۔

اور میں یعنی فقیر اخندزادہ سیف الرحمٰن نے خطیب بے مثل مولانا علامہ مقصود احمد قادری صاحب خطیب مسجد حضرت داتا دربار صاحب رحمتہ اللہ تعالی علیہ اور دیگر علمائے کرام کی موجودگی میں بارہا یہ بیان کیا کہ مجھے اعلیٰ حضرت رحمتہ اللہ تعالی کے تمام فتاویٰ جات سے اتفاق ہے۔

اور یہ افتراء بازی کی گئی کہ میں معاذ اللہ گستاخ رسول کو کافر قرار نہیں دیتا تو فقیر نے بارہا یہ بیان کیا کہ میرے نزدیک اجماعی قائدہ جو میرے سمیت تمام علمائے اہلسنت کا اجماعی قائدہ ہے کہ اگر کوئی ضروریات دین سے انکار کرے تو کافر ہے اور اگر گستاخ رسول ﷺ کا مرتکب ہوا اگر وہ دیوبندی ہو یا غیر دیوبندی کافر ہے۔

اس کے باوجود جب میرے سامنے حفظ الایمان کی وہ عبارت جس میں رسول اکرم ﷺ کے علم کو پاگلوں کے علم سے تشبیہ دی گئی پڑھی گئی تو میں نے اس کے مصنف قائل مصدق ومصحح کو کافر قرار دیا اور اسی طرح دیگر تمام گستاخانہ عبارات کے قائل مصدق ومصحح کو کافر قرار دیا اور میرا آج بھی یہی فتویٰ ہے۔ اور الحمد اللہ میں کتاب ''حسام الحرامین'' کی بھی مکمل تائید کرتا ہوں۔

☆☆☆☆

marfat.com

شیخ المشائخ مجدد عصر حاضر حضرت اخندزادہ سیف الرحمٰن پیرارچی مبارک دامت برکاتہم العالیہ کے بارے میں اکابر علماء ومشائخ کے تاثرات

رئیس المتکلمین حضرت العلام جامع المعقول والمنقول فقیہ وقت

حضرت مولانا **عطا محمد بندیالوی** دامت برکاتہم عالیہ فرماتے ہیں

حضرت اخندزادہ سیف الرحمٰن صاحب سے جو باتیں منسوب کی گئی ہیں وہ تمام لغو اور بے بنیاد ہیں آپ مسلکاً اہلسنت وجماعت حنفی ماتریدی ہیں حضرت غوث پاک شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالی عنہ کو بالواسطہ اپنا شیخ اور پیر مانتے ہیں۔ ہر روز ختم خواجگان میں سرکار غوث پاک رضی اللہ تعالی عنہ پر ختم برائے ایصال ثواب کرتے ہیں قبلہ پیر صاحب شریعت محمدی کی ترقی وترویج کے لئے شبانہ روز کوشاں ہیں۔ علاوہ ازیں جو کچھ رسائل وجرائد میں قبلہ پیر صاحب کے بارے میں مجھے منسوب کیا گیا وہ بے بنیاد ہیں میں ایسی ہستی کا دلی طور پر احترام کرتا ہوں۔

marfat.com

حضرت استاذ العلماء والفضلا شیخ الحدیث

علامہ مولانا غلام رسول رضوی صاحب

فیصل آبادی فرماتے ہیں

بعض معاندین کو مخاطب کرتے ہوئے کہ پیر سیف الرحمٰن صاحب کے ہاتھ پر ہزاروں لاکھوں لوگوں کی اصلاح ہو رہی ہے اور معاندانہ رویہ ترک کریں اور اہل سنت و جماعت میں انتشار کا سبب نہ بنیں۔

استاذ العلماء شیخ الحدیث والتفسیر

حضرت علامہ مفتی عبدالکریم ابدالوی

خانقاہ ڈوگراں فرماتے ہیں

حضرت پیراخندزادہ سیف الرحمٰن دامت برکاتہم عالیہ صاحب وقت کے ایک عظیم عالم دین ہیں انتہائی متقی ہیں اللہ تعالی اور رسول ﷺ کی اطاعت کے عظیم پیکر ہیں آپ اسلامی دنیا کی ایک انقلابی اور روحانی شخصیت ہیں۔ ہر دور میں اچھے لوگوں کی مخالفت ہوتی رہی ہے آج کل بعض حضرات اپنی کم عقلی یا تعصب کی بناء پر ان کی مخالفت کر رہے ہیں جو سراسر انصاف کے منافی ہے۔

marfat.com

جانشین حضور ضیاء الامت

حضرت پیر امین الحسنات شاہ صاحب

مہتمم دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

حضرت اخوندزادہ پیر سیف الرحمٰن صاحب نقشبندی حنفی ماتریدی زید مجدہٗ ان رجال عظیم میں سے ہیں جنہیں قدرت زوال پذیر معاشروں کے احیاء کے لیے منتخب فرماتی ہے۔ دور قحط الرجال سے گزرتے ٹوٹی ہوئی تسبیح کے دانوں کی طرح بکھرے اہل سنت و جماعت کے لیے آپ کی شخصیت عظیم ترین سہارا ہے، گزشتہ چند دہائیوں میں افق مغرب سے تشکیک و اضطراب اور بدعقیدگی کے اٹدتے طوفانوں نے ہمارے ماحول کو مکدر کرنا شروع کیا تو قدرت نے حضرت اخوندزادہ صاحب مدظلہٗ جیسی جلیل القدر ہستی کو علوم و معرفت کا امین بنا کر اصلاح احوال کے لیے مقرر فرمایا۔ جتنی مدت آپ آزاد قبائل میں قیام فرما رہے آپ کی خانقاہ مرجع خلائق رہی جب وہاں حالات ناسازگار ہوئے تو آپ نے داروغہ والہ (لاہور) کے قریب بستی فقیر آباد میں سکونت اختیار فرمائی اور اس علاقہ کو اللہ تعالیٰ کے ذکر و فکر سے نیا رنگ و روپ عطا فرمایا۔

حضرت قبلہ پیر صاحب کی شفقت و محبت اہل سنت و جماعت کے تمام حلقوں کے لیے عام ہے۔ لیکن ہمارے ساتھ آپ کے قلبی لگاؤ اور تعلق کا انداز نرالا ہے۔ آپ کے لخت جگر قبلہ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد حمید جان سیفی صاحب مدظلہ العالی ہر سال اپنے بے شمار مریدین کے جلو میں حضرت ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ صاحب الازہری رحمۃ اللہ علیہ کے عُرس پاک کے موقع پر تشریف لا کر اپنے پند و نصائح سے بھی نوازتے ہیں اور دعاؤں کی سوغات بھی عطا فرماتے ہیں۔

marfat.com

گزشتہ دنوں مجھے حضرت قبلہ پیر صاحب کی خانقاہ معلیٰ میں آپ کی مزاج پرسی کے لیے حاضری کا شرف حاصل ہوا جونہی اس وادی ایمن میں قدم رکھا ہر طرف نور نور چہروں کی بارات نظر آئی جو اللہ تعالیٰ کے بابرکت اور پاک ناموں کے ذکر سے فضاؤں کو روحانی مسرتوں سے مالا مال کر رہے تھے۔ اس مرد درویش کی بارگاہ میں حاضری کے وقت یہ احساس بڑی شدت کے ساتھ دامن گیر ہوا کہ فی الحقیقت یہی وہ ہستیاں ہیں جو اسلاف کی یادگار اور اس زمین پر اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے لیے شجر سایہ دار کی حیثیت رکھتی ہیں۔ انہی نفوس قدسیہ کی برکت سے یہ ظاہری جہاں بھی قائم ہے اور انہیں کے فیوضات سے دلوں کی دنیا آباد ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے فیضان کو تادیر جاری وساری رکھے۔

یوں تو سلسلہ سیفیہ کے صداقت و مروت سے چمکتے چہروں میں سے ہر ایک شخصیت اپنی مثال آپ ہے لیکن آپ کے خلیفہء مجاز حضرت میاں محمد سیفی حنفی اپنے مرشد گرامی کی عظمتوں کے محافظ اور آستانہ کے جملہ متوسلین کے لیے مینار نور ہیں۔ حفظ مراتب کی اعلیٰ روایات کے امین اس مرد کامل سے جب بھی شرف ملاقات حاصل ہوئی باطنی تازگی اور روحانی شادمانی کے نئے ولولے نصیب ہوئے وہ نہ صرف دوستوں کے دوست ہیں بلکہ دلداری کے جملہ رموز سے کما حقہٗ آشنا بھی ہیں۔ مجھے یہ کہنے میں باک نہیں کہ حضرت قبلہ پیر سیف الرحمٰن صاحب مدظلہ العالیٰ سے ہمارے تعلقات کی استواری میں آپ ہی کا کردار بنیادی حیثیت کا حامل ہے۔

میری دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت پیر سیف الرحمٰن نقشبندی زید مجدہٗ اور آپ کے صاحبزادگان کو صحت وعافیت کے ساتھ لمبی زندگی عطا فرمائے اور آپ کے متوسلین اور عقیدت مند آپ کی منشاء کے مطابق اتحاد اہل سنت اور باطنی اصلاح کی ذمہ داریاں باحسن وخوبی سرانجام دیتے رہیں۔ (آمین)

marfat.com

مفکرِ اسلام حضرت علامہ مولانا

مفتی منیب الرحمٰن

مہتمم جامعہ نعیمیہ کراچی وچیئر مین رویت ہلال کمیٹی پاکستان

حضرت علامہ محترم اخندزادہ سیف الرحمٰن اَرچی خراسانی مدظلہٗ ہم متند وثقہ عالمِ دین ہیں اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجدّدیہ کے کامل شیخ طریقت ہیں اور دیگر سلاسلِ طریقت قادریہ، چشتیہ، سہروردیہ سے بھی انہیں خلافت حاصل ہے اور اس طرح مجمع السلاسل ہیں، ان کے اسمِ گرامی سے مناسبت کی وجہ سے ان کا سلسلہ ''سیفیہ'' کے نام سے معروف ہے۔

میں نے ان کے تمام مریدین اور خلفاء کو متشرِّع، متدین اور احکامِ شریعت پر عامل پایا ہے۔ علماءِ اہلسنت سے بھی ان حضرات کا تعلق محبت واحترام کا ہے، یہ اس امر کا بین ثبوت ہے کہ ان کے ہاں مریدین کی تربیت، تزکیہ اور تعلیم کا سلسلہ کافی محکم اور مضبوط ہے۔

حضرت پیر سیف الرحمٰن ارچی عرف ''مبارک سرکار'' ایسے مشائخ طریقت کا وجود غنیمت ہے۔ ماشاءاللہ ان کے صاحبزادے حضرت علامہ حمید جان سیفی صاحب زیدہ مجدہٗ بھی ثقہ عالمِ دین اور شیخ الحدیث والتفسیر ہیں، اس لئے بجا طور پر امید کی جاسکتی ہیں کہ ''سلسلہ سیفیہ'' کا طریق اُن کی آئندہ نسلوں میں بھی جاری رہے گا۔ اللہ تعالیٰ ان حضرات کا سایہ عاطفت تادیر قائم ودائم رکھے۔

marfat.com

شیخ الحدیث والتفسیر

حضرت علامہ مولانا جمیل احمد نعیمی

استاذ الحدیث جامعہ نعیمیہ کراچی

حضرت پیر سیف الرحمٰن ارچی عرف ''مبارک سرکار'' کے بارے میں مفتی منیب الرحمٰن صاحب نے جو تاثرات درج کیے ہیں، ان کی توثیق کرتا ہوں، اپنے مریدین کی دینی تعلیم و تربیت اور تزکیۂ نفس کے حوالے سے ان کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مفکر اسلام حضرت علامہ

پیر سید ریاض حسین شاہ صاحب

مرکزی ناظم اعلیٰ جماعت اہلسنت پاکستان

تعریف کا ہر لفظ اللہ کے لیے اور سلام اُس ہستی پر جو سبط کائنات کا مسرد روں ہے۔

وہ لوگ جنہوں نے اس خاکدانِ ارضی میں با مقصد زندگی بسر کی اور محبتوں کا چراغاں کیا۔ وہ اس لائق ہوئے ہیں کہ عقیدتیں انکے نام کی جائیں دورِ حاضر میں افغانستان کی طرف سے جہاں بارود اور دھوئیں نے فضاؤں کو سیاہ اور مسموم کیا۔ ایک خبر اچھی بھی ابھری کہ اسلاف کے نقش قدم پر موبر مو کام کرنیوالے عظیم صوفی بزرگ حضرۃ المحترم پیر سیف الرحمٰن ماتریدی حنفی پاکستان منتقل ہوئے۔ آپ کی آمد آمد کیساتھ لگا جیسا چمنستانوں میں بہار آ گئی ہے۔ آپ نے اللہ تعالیٰ سے ٹوٹے ہوئے رشتے جوڑنے کی سعی فرمائی۔ ایک طویل عرصہ آپ نے زہد و ریاضت، ذکر و فکر اور سعی و عمل میں گزارا۔ آپ کی زندگی کا عرق سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی ہے۔

متلاشیانِ حقیقت کے لئے آپ راز رہنے کی بجائے از کار ہو گئے۔ ہزاروں لوگ آپ کی صحبت میں آ کر تائب عن الذنوب ہوئے۔ آپ کی زندگی کا طرۂ امتیاز دینی محبت اور غیرت ہے۔ باطل، جھوٹ اور کذب کی طرف آپ تھوڑی دیر کے لیے یعنی

marfat.com

خواہ کتنی ہی اُس میں مصلحت ہو دوستی کا ہاتھ نہیں بڑھاتے۔ بلکہ اُن کی خواہش ہوتی ہے کہ بے حمیت ہاتھوں کو وہ کاٹ دیں۔

تصوّف کو تجریدی علم کے دائرے سے نکال کر عملی سپرٹ بنانے میں آپ کا ایک خاص کردار ہے۔ صحیح بات یہ ہے کہ آج انسانوں کی اصل ضرورت اللہ کی محبت اور معرفت ہے اور بلا جھجک میں کہوں گا کہ پیر صاحب کے پاس یہ دولت فراواں ہے۔

حضرت اخندزادہ پیر سیف الرحمٰن صاحب کے عظیم صاحبزادوں کے علاوہ اُن کے خلفاء میں حضرت میاں محمد حنفی سیفی اور حضرت ڈاکٹر محمد سرفراز محمدی سیفی بڑے حکمت والے لوگ ہیں۔ اگر احتیاط کے ساتھ دینی کام جاری رہا تو امر اس دینی تحریک سے مستفید ہوسکتا ہے۔

حضرت پیر معظم سے میری چار ملاقاتیں ہوئیں۔ باڑہ میں آپ نے شفقت سے نوازا اور اپنے جملہ مریدین کو جماعت اہلسنت کا لشکر قرار دیا۔

سنی کانفرنس ملتان میں شرکت فرمائی تو محبت اور عقیدت دونوں کو ملاپ بخشا۔

ڈاکٹر محمد سرفراز سیفی کے گھر چکلالہ میں شرفِ زیارت حاصل ہوا تو راہ خدا میں وارفتگی کا عجب منظر دیکھا۔

عیادت کے لئے لاہور ان کے دولت خانہ پر حاضری ہوئی تو سوز وگداز اور دردمندی کے سمندر میں ڈوبا پایا۔ آپ کے صاحبزادگان میں جناب حمید جان سیفی اور حیدری صاحب اور آپ کے چھوٹے صاحبزادے مہمانوں کی خدمت میں کمر بستہ دیکھے۔ اس سے بڑھ کر یہ کہ وہ خود مراعات درد کے

marfat.com

پاسبان ٹھہرے ہیں۔

حضرت پیر صاحب کے بارے میں لوگوں کا اس بات پر اتفاق ہو چکا ہے کہ آپ جنگل کی سیاہ رات میں جیسے روشنی کا ایک نقطہ ہوں اور آپ نے بہت سے لوگوں کی پیٹھ سے فسق و فجوز کے بوجھ ہلکے کیے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اُنھیں وصحت سلامتی سے نوازے۔

marfat.com

شیخ طریقت مخدوم اہلسنت

حضرت پیر میاں عبدالخالق قادری

سجادہ نشین خانقاہ قادریہ بھرچونڈی شریف سندھ

مرکزی امیر مرکزی جماعت اہلسنت پاکستان

شریعت اسلامیہ کا یہ خاصا ہے کہ وہ اپنے ساتھ وابستہ ہو جانے والے کو بھی عزت و وقار اور تقدس و احترام عطا کر دیتی ہے سلسلۂ صوفیاء اسلام کے سفیروں کی نورانی جماعت ہے جو پیغمبرانہ مشن کی ترویج و ابلاغ اور فروغ کے لیے مصروف عمل ہے اس رشک ملائکہ جماعت کا سفر چند عشروں پر نہیں بلکہ ساڑھے چودہ صدیوں پر محیط ہے۔

شیخ کامل کے اثرات ساری جماعت پر گہرے نقوش کی صورت میں نمودار ہوتے ہیں اور یوں جماعت کا کوئی بھی فرد، اپنے شیخ کے عظیم مشن کا نمائندہ قرار پاتا ہے روحانیت کے تمام سلاسل برحق اور ان میں سے کسی کے ساتھ بھی مخلصانہ وابستگی روحانی استحکام اور اخروی نجات کا باعث بنتی ہے۔ سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ سیفیہ کے موسس اعلیٰ جامع المنقول والمعقول حضرت اخند زادہ پیر سیف الرحمٰن ارچی خراسانی دامت برکاتہم العالیہ سے میری براہ راست تو کوئی ملاقات نہ ہوئی ہے اور نہ ہی میں انھیں جانتا ہوں۔ البتہ ان کی جماعت کے وابستگان کو میں کافی عرصہ سے پہچانتا ہوں۔ خصوصاً جولائی 2008ء میں موصوف کے پنجاب میں خلیفۂ اعظم حضرت پیر طریقت میاں محمد حنفی سیفی ماتریدی مدظلہٗ سے راولپنڈی میں تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے مرکزی انتخابات کے موقع پر مختصر مگر جامع ملاقات ہوئی ان کی جماعت کے تقریباً تمام وابستگان پُرنور سنت سے مزین چہروں والے ہیں اور سفید عمامے سروں پر سجائے خانقاہی تربیت کا عمدہ نمونہ محسوس ہوتے ہیں۔ سفید لباس کا باقاعدہ اہتمام بھی سنت سے پیار کا عملی اظہار ہے۔ معاشرے میں ایسی کوششیں دارین

marfat.com

میں کامیابی کے لیے جاری کی جاتی ہیں اور مادی مشینی دور میں بھی خوش بختوں کو دل کی دنیا آباد کرنے اور آخرت و عاقبت سنوارنے کے مواقع مل جاتے ہیں سالکین کے لیے ایسا ماحول یقیناً نعمت غیر مترکبہ قرار پاتا ہے۔

حضرت اخند زادہ پیر سیف الرحمٰن ارچی خراسانی کی علمی وجاہت، قابلیت اور لیاقت کے علاوہ عملی حیثیت کا اعتراف تو بڑے بڑوں کو ہے۔ میرے لیے یہ خبر خوشی کا باعث ہے کہ ہمارے ملک کے نامور دینی صحافی اور میرے دیرینہ دوست عزیز گرامی ملک محبوب الرسول قادری (اللہ تعالیٰ ان کے کاموں میں اپنی خاص برکتیں شامل حال فرمائے) حضرت اخند زادہ صاحب مدظلہٗ کی دینی و علمی، فکری و نظری، روحانی و جماعتی اور ملی و سماجی خدمات کے اعتراف میں اپنے مؤقر علمی جریدہ سہ ماہی ''انوار رضا'' جوہر آباد کا ''خاص نمبر'' شائع کر رہے ہیں میری نظر میں ان کا یہ کام جہاں حسب سابق دیگر خصوصی اشاعتوں کی طرح مقبول ہوگا وہاں اہل سنت میں وحدت فکر پیدا کرنے کے حوالے سے بھی کلیدی کردار ادا کرے گا۔ غلط فہمیاں دور ہوں گی۔ فاصلے گھٹیں گے اور دین کی بنیاد پر محبتیں بڑھیں گی۔ ملک صاحب باصلاحیت ہیں اور زرخیز دماغ کے مالک ہیں اللہ نے ان کے کام اور وقت میں بھی برکتیں رکھ دی ہیں۔ میں دعا گو ہوں کہ وہ اسی انداز میں اپنے کام کو آگے بڑھاتے رہیں اور ہم اتحاد اہل سنت کے ذریعے پاکستان میں نفاذ نظام مصطفےٰ ﷺ کی منزل کے قریب تر ہوتے جائیں۔

مرکزی جماعت اہل سنت پاکستان کے خادم کی حیثیت سے میری اہل اسلام سے گزارش ہے کہ وہ ایک دوسرے پر تنقید کی روش ترک کر کے حضور اقدس ﷺ کی محبت و غلامی کی بنیاد پر اکٹھے ہوں اور حضور ﷺ کا پرچم تھام لیں۔ مجھے یقین ہے کہ اگر وہ ایسا کر لیں تو دونوں جہانوں میں کامیابیاں ان کے استقبال کے لیے منتظر ہوں گی۔

والسلام

فقیر عبدالخالق قادری

سجادہ نشین، خانقاہ قادریہ بھرچونڈی شریف (سندھ)

مرکزی امیر، مرکزی جماعت اہلسنت پاکستان

۱۷ اگست ۲۰۰۸ء

نزیل لاہور

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استاذ العلماء مصنف کتب کثیرہ شیخ القرآن والحدیث

حضرت علامہ مولانا فیض احمد اویسی

مہتمم جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور

پیر طریقت ، رہبر شریعت، شیخ المشائخ حضرت قبلہ پیر اخندزادہ سیف الرحمٰن صاحب کا سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے معروف بزرگوں میں شمار ہوتا ہے۔ آپ دن رات سلسلہ نقشبندیہ سیفیہ کی ترویج میں مصروف ہیں۔ لاکھوں بے راہ رو لوگوں کو دین اسلام کی راہ پر صوم وصلوٰۃ کا پابند اور مسلک اہل سنت کی اشاعت میں بھرپور کارنامہ سرانجام دے رہے ہیں۔

فقیر آپ کی دینی خدمات کو سراہتا ہے اور دارین کی سعادت کے لئے دعا گو ہے۔ آپ کے خلیفہ پیر طریقت حضرت قبلہ پیر میاں محمد سیفی حنفی آپ کے سلسلہ کو نمایاں طریقے سے اور جانفشانی سے آگے بڑھا رہے ہیں اور جب بھی اہل سنت والجماعت کے اجتماعات منعقد ہوتے ہیں جس میں حضرت قبلہ میاں محمد حنفی سیفی جلوہ گر ہوتے ہیں تو اس محفل کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان ہستیوں کی خدمات قبول فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

marfat.com

جگر گوشۂ غزالی زماں مرکزی امیر جماعت اہلسنت پاکستان

حضرت صاحبزادہ پروفیسر سید مظہر سعید کاظمی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ سعیدیہ کاظمیہ ملتان شریف

حضرت پیر سیف الرحمٰن صاحب سے میری صرف ایک ملاقات ہوئی ہے وہ بھی انٹرنیشنل سنی کانفرنس ملتان منعقدہ اپریل 2000ء کے موقع پر میں نے اس مختصر ملاقات میں شیخ طریقت حضرت پیر سیف الرحمٰن صاحب کو نہایت متین، خلیق اور باوقار پایا، وہ بڑی خندہ پیشانی، گرم جوشی اور محبت سے مجھ سے ملے۔ انہوں نے اس موقع پر جماعت اہلسنت کے ساتھ بھرپور تعاون کا یقین دلایا اور اپنے تمام مریدین کو جماعت اہلسنت کا لشکر قرار دیا۔ آپ کا حلقہء ارادت وسیع ہے اور آپ کے تمام مریدین ماشاءاللہ متشرع اور دینی امور میں سرگرم ہیں، اللہ تعالیٰ ہم سب کو اخلاص، دیانت و امانت اور ذوق و شوق کے ساتھ دین و مذہب اور مسلک و ملت کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مفکرِ اسلام مجاہد اہلسنت درویش اہلسنت

حضرت علامہ ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی الازہری

مہتمم جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور

مختلف مقامات پر باعمل اربابِ اہلِ علم اور عمائدین رشد و ہدایت اپنے اپنے طور پر تعلیماتِ اسلامیہ کے فروغ میں مصروف عمل نظر آتے ہیں، ان جیسی شخصیات میں پیر طریقت، رہبرِ شریعت حضرت قبلہ پیر اخندزادہ سیف الرحمٰن زیدہ مجدہ جن کا مولد اگرچہ افغانستان ہے لیکن سرچشمہ فیوض و برکات پاکستان میں فروزاں نظر آتا ہے اور اسی طرح آپ کے خلیفہ مجاز حضرت قبلہ پیر میاں محمد حنفی سیفی زید مجدہ ناصرف اس سلسلے کو آگے بڑھا رہے ہیں بلکہ جہاں کہیں موقع ملتا ہے خانقاہ سے نکل کر رسمِ شبیری ادا کرتے ہوئے اسلام کی درخشاں اور تابناک تاریخ کی جلوہ نمائی کرتے ہوئے نظر آتے ہیں یہی وجہ ہے کہ آپ ہر دو کے پیروکار ظاہری اور باطنی اعتبار سے دین اسلام اور اس کی تعلیمات کے فروغ میں ہمہ تن مصروف عمل ہیں۔

بارگاہِ صمدیت میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ فروغِ اسلام میں اُن کی کوششیں مزید سے مزید بارآور فرمائے (آمین)

marfat.com

جگر گوشہ امام اہلسنت مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی

حضرت صاحبزادہ شاہ اویس نورانی (کراچی)

طریقت کے سلاسل سے وابستگی کا مقصد روحانی بالیدگی، عملی ارتقاء، علمی پختگی کا حصول اور باہمی ربط و تعلق کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی معرفت اور حضور رحمت عالم نور مجسم ﷺ کا قرب حاصل کرنا ہوتا ہے اس حوالے سے سلسلہ نقشبندیہ سیفیہ خوش قسمت ہے کہ اس کے وابستگان اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے ہیں اور ان کے پیر و مرشد حضرت پیر سیف الرحمٰن ارچی اخندزادہ صاحب انھیں اپنی کامل توجہ اور اشد مخلصانہ طویل جدوجہد کے ذریعے سے فلاح و خیر کی شاہراہ پر گامزن ہیں میں نے اپنے والد گرامی حضرت قائد اہل سنت مولانا الشاہ احمد نورانی صدیقی نور اللہ مرقدہٗ کی وہ تحریر دیکھی ہے جو انھوں نے راوی ریان کے دورے کے موقع پر وزٹ بک پر اپنے تاثرات کی صورت میں یادگار چھوڑی ہے میری دعا ہے کہ خداوند قدوس حضرت موصوف کو اس کار خیر کی عمدہ جزادے ان کا فیض عام کرے ان کی عمر میں زندگی میں اور برکتیں دے۔ میں برادرم ملک محبوب الرسول قادری کے لیے اور ان کے رسائل انوار رضا اور سوئے حجاز کی کامیابیوں اور مقبولیت کے لیے بھی دعا گو ہوں۔

marfat.com

استاذ العلماء فقیہ العصر شیخ الحدیث والتفسیر

حضرت علامہ مولانا عبدالحق بندیالوی

اللہ تعالیٰ نے اتحاد میں بے پناہ برکات پنہاں رکھی ہیں اور مسلمانوں کو اخوت و وحدت کا حکم بھی دیا ہے اس وقت اہل سنت کو جس قدر باہمی اتحاد اور بھائی چارے کی ضرورت ہے اس کا ادراک ہر باشعور سنی کو بخوبی ہے اور ہونا چاہیے اور اسی مقصد کے لیے ہر کام سے بڑھ کر کام کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

یاد رکھنا چاہیے کہ قوموں کی ترقی کا راز فکری یکسوئی اور عملی وحدت ہی میں پوشیدہ ہوتا ہے اور ہمارے موجودہ انحطاط کا سبب باہمی عدم رابطہ اور فکری انتشار ہے اگر عدم رابطہ کی خامی کو باہمی رابطہ کی خوبی سے بدل لیا جائے تو آج بھی ہمارے سارے مسائل فی الفور حل ہو سکتے ہیں عزیزم ملک محبوب الرسول قادری نے ایک طویل عرصے سے اہل سنت کے اتحاد کے لیے جس قدر اہم خدمات سرانجام دی ہیں اور دے رہے ہیں وہ لائق تحسین اور قابل تقلید ہیں اگر ہر سنی اسی ڈگر کو اختیار کر لے تو کوئی وجہ نہیں کہ ہر موڑ پر کامیابیاں اہل سنت کی منتظر ہوں۔

حضرت اخند زادہ پیر سیف الرحمٰن ارچی خراسانی مدظلہٗ کے حوالے سے ان کے رسالے "انوار رضا" کا حالیہ خاص نمبر بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے میں نے بہت سارے سیفیوں کو دیکھا ہے ان کی بڑی خوبی مسلک اہل سنت پر سختی سے کاربند ہونا اور اپنے مسلکی تشخص کا برملا اظہار کرنا ہے۔ اس سلسلہ کا کوئی بھی فرد جہاں کہیں بھی موجود ہو وہ اپنے روحانی مرکز سے وابستہ ہوتا ہے شریعت کی پابندی کو اہتمام کے ساتھ قبول کرتا ہے اپنے سلسلہ اور شیخ طریقت سے وفاداری کو اختیار کرتا ہے اور عملاً اپناتا ہے اور پھر دین کے لیے قربانی دینے کا جذبہ رکھتا ہے میں سمجھتا ہوں دارین میں کامیابی کے لیے اتنا کچھ کافی ہے۔

marfat.com

حضرت اخندزادہ صاحب قبلہ...... اللہ کی رحمت کا بادل

تحریر: حضرت شیخ الحدیث علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری

ترجمہ: ڈاکٹر ممتاز احمد سدیدی

نحمده ونصلی ونسلم علی رسوله الکریم و علی آله و اصحابه اجمعین.

اللہ تعالیٰ کی حمد اور بارگاہ رسالت مآب میں ہدیہ درود وسلام کے بعد شیخ المشائخ، زبدۃ الکاملین، مقتدی السالکین، داعی اسلام و مرشد طریقت حضرت اخندزادہ سیف الرحمٰن افغانستان کے اکابر اولیاء اور مشائخ میں سے ہیں، وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا ایسا بادل ہیں جو افغانستان سے چلا اور پاکستان کے اطراف و اکناف میں برسا، اس بادل نے دلوں کی دنیا کو اللہ تعالیٰ کے ذکر کے ذریعے نئی زندگی بخشی، آپ کے خلفاء کی تعداد ہزاروں سے تجاوز کر گئی ہے، اللہ تعالیٰ آپ کے علم، عمر اور فیض میں برکتیں عطا فرمائے اور ہم پر آپ کے فیوض و برکات سایہ فگن رکھے، اور ہمیں آپ کی شفقت سے محروم نہ فرمائے۔

آپ کے فیوض و برکات میں سے ایک تصنیف لطیف ''ہدایۃ السالکین'' بھی ہے جو قسم قسم کے ہدایات اور برکتوں پر مشتمل ہے اور طریقت و شریعت کے طلبگار لوگوں کے لیے بالعموم اور علماء و مشائخ کے لیے بالخصوص ایک رہنما کتاب ہے، اور اس میں عامۃ المسلمین کے لیے زبردست افادیت ہے۔ حضرت پیر صاحب نے کتاب وسنت اور علماء و اولیاء کے اقوال کی روشنی میں ولایت اور اولیاء کے مقام کی وضاحت فرمائی، اور اس سے مقصد یہ تھا کہ اللہ کے بندے اس کے ولیوں کی پیروی کریں اور دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کریں اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے مستحق بنیں۔

یاایها النفس المطمئنة ارجعی الی ربک راضیة مرضیة فادخل فی عباری وادخلی جنتی.

اللہ تعالیٰ نے اپنے اولیاء کے بارے میں فرمایا ہے۔ متقی اور پرہیزگار ہی اللہ کے

marfat.com

ولی ہیں، اور یہ ارشاد ربانی بھی ہے:

الا إن أولياء الله لا خوف عليهم ولاهم يحزنون الذين آمنوا وكانوا يتقون، لهم البشرى فى الحياة الدنيا والآخرة.

نبی کریم ﷺ نے رب کریم کا کلام نقل کرتے ہوئے فرمایا: **من عادى لى وليا فقد آذنته بالحرب.** جس نے میرے کسی ولی سے عداوت رکھی میرا اس کے خلاف اعلان جنگ ہے جو شخص اس مسئلے کی تفصیل چاہتا ہے وہ امام علامہ عبدالغنی نابلسی کی تصنیف **الحديقة النرية** اور عصر حاضر کے معروف مرشد اخندزادہ سیف الرحمٰن رحمہ اللہ تعالیٰ کے افادات پر مشتمل تصنیف ہدایۃ السالکین کا مطالعہ کرے۔

افسوس کی بات ہے کہ بعض معاندین آپ کے حوالے سے گالی گلوچ سے کام لیتے ہیں حالانکہ وہ خود ایسے رویے کے مستحق ہیں، کیونکہ حضرت پیر صاحب اجل علماء و مشائخ میں سے ہیں اور حدیث شریف میں مذکور ہے۔

لا يرحى رجل رجلا بالكفر والفسوق الا ارتدت عليه ان لم يكن صاحبه كذلك، او كما قال الرسول صلى الله عليه وسلم.

کوئی شخص کسی کو کفر یا فسق کے ساتھ یاد نہ کرے ورنہ اگر وہ کفر اور فسق سے بری ہوا تو کفر اور فسق اسی کی طرف لوٹ جائے گا۔ (یا جیسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

marfat.com

شیخ طریقت واقف رموز حقیقت

حضرت الحاج پیر سید کبیر علی شاہ گیلانی مجددی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ چورہ شریف

علماء کے چیف جسٹس حضرت مولانا رومیؒ نے فرمایا۔

مولوی ہرگز نہ شد مولائے روم
تا غلامِ شمس تبریزی نہ شد

یہ رشتہ خانقاہ و درسگاہ کا جاری وساری رہا اسکے بعد بھی یہ تبلیغ دین میں مصروف سالارِ قافلہ نقشبند حضرت امام ربانی، مجدد الف ثانی سرہندی کی ذاتِ اقدس نے دینِ اکبری کے خاتمے اور ہدایت کے لیے جہانگیر کی راہنمائی ایک مثالی حیثیت کی حاصل ہے۔ آج مسجد کے میناروں سے اللہ اکبر کی صدائیں حضرت مجدد الف ثانیؒ کے حسین کردار اور ترویج اسلام کے عملی عشق کی منہ بولتی تصویر ہے۔ ہندوستان میں اسلام پھیلانے میں حضرت معین الدین اجمیریؒ کا احسانِ عظیم ہے اوراسلام بچانے میں مجدد الف ثانی سرکارؒ کے عملی کردار کی صدائے دلنشین ہے۔

حضرت مجدد سرکار کے بعد بھی آپ کے غلاموں نے شریعت وطریقت کو ایک اہم فریضہ سمجھ کر کام کیا۔ اور یہ صدا بلند رکھی کہ شریعت چراغ ہے طریقت اسکی روشنی ہے۔ شریعت دلِ لسا ہے طریقت دوا ہے۔ شریعت پھول ہے طریقت اسکی خوشبو۔ شریعت اقوال محمدی کا نام ہے اور طریقت احوال محمدی کا نام ہے۔ اسی طرح شیخ کریم کی اداؤں کو زندہ رکھے ہوئے لوگوں میں اور دستر خوان روحانیت کی خوشہ چینی کرنے والے ارواح قدسیہ سے ایک حضرت پیر اخوندزادہ صاحب ہیں جنہوں نے اس تہذیب یورپ کے یلغار میں نوجوان نسل کو سنت رسول ﷺ کے سانچوں میں ڈھال کر غلامِ رسول ﷺ کے پکے سچے شیدائی بنا دیا ہے۔ آپ کے اس پیغام کو عام رکھنے کے لیے آپکے جانثار مرد درویش، صوفی، باصفاء حضرت پیر میاں محمد حنفی سیفی صاحب نے اسی فیضانِ پیرار جی کو نوجوان نسل میں جاری و

marfat.com

ساری رکھا ہوا ہے۔ سکول، کالج، دفاتر، ہسپتال، یونیورسٹی، بازار و گھر بار حتیٰ کہ شعبہ ہائے حیات میں سفید عمامے اور چہرے سنت رسول سے سجے نظر آتے ہیں۔ یہ پہچان حضرت حنفی سیفی سرکار کے دستر خوان روحانیت کا فیض باکمال ہے۔ میاں محمد حنفی صاحب کا یہ فیض صاحبزادہ اخوندزادہ صاحب کی نظر باکمال کا نتیجہ ہے کیونکہ اصول ہے فنکار کی پہچان فن سے ہے۔ مصور کی پہچان تصویر کو دیکھ کر معلوم ہوتی ہے۔ معمار کی کاریگری دیکھنا ہوتو دیوار کی خوبصورتی کو دیکھیں۔ پیر کی پہچان کرنا ہوتو مرید کی فرمانبرداری دیکھیں۔ باپ کو دیکھنا ہوتو بیٹے کو دیکھیں۔ تصویر صاحب ذوق حضرات نظرِ بصیرت اور نظر ذوق سے دیکھیں۔ آج پیرار جی سرکار کی خدمات کا ہر صوفی، ہر اسلام دوست مداح ہے۔ اور آپ کی دینی خدمات قابل تحسین ہیں۔ مشائخ عظام، علماء اکرام کو وقت کی نزاکت دیکھ کر آپس میں باہم ربط، ایثار و پیار محبت، مابین فراخدلی کا مظاہرہ کر کے جو حضرات بھی دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں ان کو احترام کی نظر سے دیکھنا چاہیے۔

مشائخ عظام کو اپنی پرانی روایات کو برقرار رکھنا چاہیے۔ مشہور روایت ہے کہ ایک گودڑی میں کئی مقبولانِ بارگاہِ خدا پاک سما جاتے ہیں۔ تنگ نظری فقیر کا شیوہ نہیں ہوتا۔

پیر طریقت سلطان الفقراء خواجہ غریب نواز میرے دادا جان پیر حیدر شاہ رحمتہ اللہ علیہ کا قول پاک ہے۔ ''بخیل فقیر نہیں ہوتا اور فقیر بخیل نہیں ہوتا''

تاریخ گواہ ہے مشائخ عظام اپنے ہم عصر بزرگوں کا بے پایاں احترام فرماتے کم عمر خانوادہ فقیر کے عزیزوں سے کمال شفقت سے پیش آتے اور یہی ادائیں قدرت نے میرے بھائی قبلہ پیر پیرار جی اور بالخصوص محترم و مکرم حضرت سیفی حنفی جی میں موجود ہیں۔ آپ حضرات مجددی ہیں۔ مجددیوں کے عقیدہ کے لیے قیامت تک مکتوبات مجددیہ سند بھی ہے اور نصابِ طریقت بھی ہے دعا ہے رب ذوالجلال بہ تصدق نبی پیکر حسن و جمال اہل دل کے آستانے سلامت رہیں اور آنے والے روحانی دولت سے مالا مال ہو کر جائیں۔ آمین ثم آمین۔ ہاں! یہ بات خاص توجہ طلب ہے۔ ''عاماں دل گل خاصاں اگے نہیں مناسب کرنی''

صوفیاء عظام اپنی خصوصی روحانی کیفیات عام عقیدتمندوں کے سامنے کرنے سے احتیاط فرمائیں تو غلط فہمی اور جاہل لوگوں کی باتوں سے محفوظ رہے گے۔

marfat.com

مناظر اسلام جامع معقول والمنقول

شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا **محمد اشرف سیالوی** سرگودھا

الحمدلله حمد الشاکرین والصلوٰة والسلام علی احمد الحامدین و محمد الحمودین و علی آله و اصحابه الطیبین والطاهرین والتابعین لهم بالاحسان الی یوم الدین اما بعد!

اللہ تعالیٰ کا نبی اکرم ﷺ کے طفیل اس امت پر بہت بڑا فضل و کرم ہے اور کئی امتیازی خصوصیات کے ساتھ اس کو نوازا ہے اور دوسری امتوں پر فوقیت اور برتری عطا فرمائی منجملہ ان کے یہ خصوصیت بھی ہے کہ اس میں بیشمار اولیاء کرام اور علماء اعلام پیدا فرمائے جو صدیوں سے اس دین کی ترویج و اشاعت میں مشغول ہیں اور مخالفین و منکرین کے شکوک و شبہات اور وسیسہ کاریوں کا توڑ اور دفاع کر رہے ہیں اور کرتے رہیں گے جیسے کے مخبر صادق ﷺ نے فرمایا۔

لا تزال طائفة من امتی ظاهرین علی الحق. (الحدیث)

اور ان حضرات سے تبلیغ اسلام اور اشاعت دین کا وہی کام لے رہا ہے جو کہ انبیاء بنی اسرائیل علیہم السلام کرتے تھے۔

قال النبی ﷺ ان نبی اسرائیل کانت تسوسهم الانبیاء کلماهلک نبی خلفه نبی (الحدیث)

یعنی بنی اسرائیل کی نگرانی اور اصلاح احوال انبیاء علیہم السلام کیا کرتے تھے جب کبھی ایک نبی کا وصال ہوتا تو دوسرا اس کا خلیفہ اور قائم مقام بن جاتا۔

لیکن

marfat.com

انا خاتم النبین لا نبی بعدی و سیکون خلفاء لیکن میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی مبعوث نہیں ہوسکتا اور خلفاء ہوں گے۔

قرآن مجید نے بھی اس خلافت کی شان اور ثمرات ونتائج بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

وعد اللہ الذین امنوا منکم و عملو الصالحات لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم و لیمکنن لھم دینھم الذی ارتضیٰ لھم الآیہ۔

اللہ تعالیٰ نے تم میں سے اہل ایمان اور صالحین کے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ انھیں ضرور بالضرور زمین میں خلافت اور حکومت اور امارت عطا کرے گا جیسے کہ ان سے پہلے لوگوں کو عطا کی اور ضرور بالضرور اس خلافت و نیابت کے ذریعے ان کے اس دین کو مضبوط اور مستحکم فرما دے گا جو ان کے لیے پسند کیا اور اختیار فرمایا۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حسب الوعدہ خلافت ظاہری اور خلافت باطنی کے ذریعے اس دین کے استحکام اور پائیداری اور ترویج و اشاعت کا اہتمام فرمایا کہیں دونوں خلافتیں یکجا فرما کر جس طرح کہ خلفاء راشدین رضوان اللہ علیہم کے اور دیگر ارباب علم اور متشرع حکام و سلاطین کے ذریعے اور کبھی صرف اور صرف خلافت باطنہ اور نیابت روحانیہ کے ذریعے جیسے آئمہ مجتہدین علیہم الرضوان نے اپنے اجتہادی کارناموں کے ذریعے اور اولیاء کرام علیہم الرضوان نے اپنے روحانی تصرفات کے ذریعے ایمان سے محروم لوگوں کے لیے ایمان اور ایقان کی راہیں ہموار کیں اور فساق و فجار کو فسق و فجور اور عصیان وطغیان سے باز رکھنے کا سامان اور اہتمام فرمایا۔

انہی مقدس ہستیوں کے مستفیدین اور مستفیضین میں سے اخوندزادہ حضرت پیر سیف الرحمٰن صاحب مدظلہ بھی ہیں جو علم و عمل کے زیور سے آراستہ ہیں اور شریعت و طریقت کے انوار سے منور ہیں اور امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کو اس زینت اور نورانیت سے مزین فرما رہے ہیں اور منور و مستفید فرما رہے ہیں اور خیر امت کا جو طرۂ امتیاز اور سرمایہ فخر و ناز ہے اس کو اپنا فرض منصبی اور ایمانی اور روحانی مقصد و مدعا سمجھتے ہوئے

marfat.com

سرانجام دے رہے ہیں قال اللہ تعالیٰ

کنتم خیر امة اخرجت للناس تامرون بالمعروف و تنھون عن المنکر (الآیۃ)

تم سب امتوں سے افضل اور بہترین امت ہو جس کو لوگوں کی منفعت اور بھلائی کے لیے پیدا کیا گیا ہے تم لوگوں کو معروف و مستحسن امور کا حکم دیتے ہو اور منکر اور ناپسندیدہ امور سے منع کرتے ہو اور (بذات خود بھی) ایمان کامل رکھتے ہو تو اس امت کی امتیازی شان یہی ہے کہ خود بھی اسلام و ایمان کے تقاضے پورے کریں اور دوسروں کو بھی کار خیر پر لگائیں اور کار شر سے باز رکھیں۔

حضرت والا درجت نے اولاد امجاد، خویش و اقرباء اور خلفاء و تائبین اور مریدین و مسترشدین کو بلا کسی تفریق و امتیاز کے معروف پر کاربند اور منکرات سے متنفر اور مجتنب رہنے پر بھرپور توجہ صرف کر رکھی ہے اور صرف زبانی کلامی وعظ و تبلیغ پر اکتفا نہیں فرماتے بلکہ جہاں ہاتھ سے امور سیئہ اور منکرات کی تغیر ممکن ہو وہاں زور بازو سے بھی کام لیتے ہیں اور اس ارشاد نبوی پر عمل درآمد کا حق ادا کرتے ہیں۔

من رای منکم منکراً فلیغیرہ بیدہ ان لم یستطع فبلسانه وان لم یستطع فقبله.

جو شخص تم میں سے کوئی برائی دیکھے تو ہاتھ سے تبدیل کرے اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو پھر زبان سے روکے اور یہ دونوں ممکن نہ ہوں تو پھر دل سے نفرت اور کدورت اور ناپسندیدگی کو اپنائے اور ایسے لوگوں سے دوستی اور محبت و الفت سے گریز کرے۔

تو بحمدہ تعالیٰ آپ اس فرمان مصطفوی پر کامل و اکمل طور پر عمل پیرا ہیں اور فرمان رسول ﷺ العلماء ورثة الانبیاء علماء کرام انبیاء علیہم السلام کے وارث ہوتے ہیں۔ ان

marfat.com

ان الانبیاء لم یورثوا دینار اولادرھما ولکن ورثو العلم فمن اخذہ اخذ بحظ وافر.

بیشک انبیاء علیہ السلام نے کسی کو دراھم اور دنانیر کا وارث نہیں بنایا لیکن انھوں نے لوگوں کو اپنے علوم اور شرائع کا وارث بنایا ہے لہٰذا جس نے یہ علم دین ان سے حاصل کرلیا تو اس نے ان کی وراثت سے بہت بڑا حصہ وصول کرلیا۔

اور ارشاد نبوی ہے علماء امتی کا انبیاء بنی اسرائیل و اشاعت اور ترویج وتنقید کے لحاظ سے لہٰذا بہت بڑا کارنامہ ہے جو حضرت موصوف عرصہ دراز سے سرانجام دے رہے ہیں اور اپنے خلفاء اور نائبین میں بھی یہ جذبہ اور عزم صمیم پیدا فرمارہے ہیں جو کہ منفعت متعدیہ ہے اور صدقہ جاری کے حکم میں ہے۔

بالعموم خانقاہی ماحول میں مرید اپنے پیر و مرشد کو اپنی حیثیت کے مطابق مالی تحائف اور نذرانے پیش کرنا ضروری سمجھتے ہیں اور ان کی سنت اور سیرت پر عمل ضروری نہیں سمجھتے اور پیران عظام بھی نذرانے اور ہدیے بلاتکلف وصول فرماتے ہیں لیکن ان کی شرعی خلاف ورزی اللہ تعالیٰ اور رسول مقبول ﷺ کی بغاوت اور فرمانبرداری کو بالکل نظرانداز کر دیتے ہیں جس سے مریدین کا یہ محکم نظریہ سامنے آتا ہے کہ پیر و مرشد کو اللہ تعالیٰ کے عصیان وطغیان کے لیے بطور مورچہ استعمال کرنا ہے اور اس کے بدلہ میں چھ ماہ یا سال بعد پیر صاحب کو سو پچاس روپے نذرانہ پیش کر دینا ہے اور پیر و مرشد کا بھی وطیرہ اور طرز عمل یہی غمازی کرتا ہے کہ ہمارا کاروبار چل رہا ہے اور بلا محنت اور مشقت باعزت طور پر دولت دنیا جمع ہو رہی ہے اور دادعیش دینے کا موقع مل رہا ہے یہ فاسق اور فاجر رہیں اور دوزخ کا ایندھن بنیں نعوذ باللہ خواہ جنت جائیں ہمیں اس سے کیا غرض اور واسطہ؟

یہ سوچ اور فکر اور عمل و کردار اس منصب اور مسند کے قطعاً لائق نہ تھا نہ ہے اور نہ ہوسکتا ہے مگر بعض ہستیاں اس منصب اور مسند ارشاد کے تقاضوں کو سمجھتی بھی ہیں اور اس کو نبھا بھی رہی ہیں حضرت اخوند زادہ پیر طریقت رہبر شریعت فی زمانہ اس معاملہ میں سرفہرست نظر آتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو بطفیل حبیب کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم ومقربان بارگا

marfat.com

نازعمر خضر عطاء فرمائے اور حسب سابق امت مسلمہ کے افراد کی ظاہری اور باطنی جسمانی اور روحانی تزکیہ وتنقیہ اورتہذیب وتربیت کی توفیق خیر رفیق مرحمت فرمائے رکھے اور امت مسلمہ کو ان سے زیادہ سے زیادہ مستفید اور مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

رہا یہ امر کہ حضرت کا ولایت میں کیا مرتبہ ومقام ہے اور اولیاء وابدال اور نجباء اور نقباء اور اقطاب واغواث اور ارباب ہویت میں سے کس قسم اور کس منصب میں داخل ہیں یہ میرا منصب اور مقام نہیں کیونکہ

ولی را ولی مے شناسد
و نبی را نبی مے شناسد

میں اس منصب سے کوسوں دور ہوں لہٰذا اس امر کا فیصلہ دینا میرے بس کی بات نہیں ہے۔ میری حالت تو بس یہ ہے۔

احب الصالحین ولست منهم لعل الله یرتضی صلاحاً

در آرزوئے آنکه تو آشنا شویم اویختم برکه بود آشنائے

صرف اتنا کہہ سکتا کہ حبیب مکرم ﷺ سے اللہ تعالیٰ نے یہ اعلان کروایا ہے کہ

قل ان کنتم تحبون الله فاتبعونی یحببکم الله الآیه

فرما دیجئے اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو اور میری اطاعت کا طوق اپنے گلے میں ڈال لو تب تمہیں اللہ تعالیٰ اپنا محبوب بنا لے گا (ورنہ تمہارا محبّ ہونا بھی اس کے ہاں قابل قبول نہیں ہوسکتا) تو جو ہستی عرصہ دراز سے خود بھی مصطفیٰ کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی مقدور بھر اتباع کر رہی ہے اور دوسروں سے بھی حتی الامکان اتباع کروا رہی ہے وہ یقیناً اس شہادت عظمیٰ اور مژدۂ جانفزا یحببکم اللہ کی کامل حق دار ہے وہ کریم حق دار کو اس کے جائز حق سے محروم نہیں رکھتا۔

هذا ما عندی والله ورسولهٗ اعلم

احقر الانام خادم العلماء الکرام والمشائخ العظام مسمی حبیب الله

محمد اشرف الانام علیه و علیٰ آله و صحبه والصلوٰة والسلام

marfat.com

جامع معقول والمنقول

حضرت علامہ مقصود احمد قادری

خطیب جامع مسجد حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

راقم نے حضرت داتا گنج بخش علیہ الرحمتہ کے سالانہ عرس مبارک پر اجلاس کی صدارت کے لیے حضرت قبلہ پیر طریقت اخندزادہ پیر سیف الرحمٰن صاحب زید مجدہ کو جناب مولانا پیر محمد عابد حسین سیفی کے توسط سے مدعو کیا۔ آپ نے کمال شفقت دعوت کو قبول فرمایا اور تشریف لا کر ہمیں ممنون و مشکور فرمایا۔ حضرت صاحب سے استدعا کی گئی کہ آپ تمام مغرب کی امامت سے ہمیں مشرف فرمائیں لیکن آپ نے راقم کو ارشاد فرمایا کہ آپ حضرت داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا انتخاب ہیں۔ لہٰذا ہم آپ کی اقتداء میں نماز ادا کریں گے۔ نماز سے قبل حضرت صاحب نے اپنا جبہ مبارک بطور تبرک راقم کو پہنایا۔ نماز کی ادائیگی کے بعد ذکر الٰہی کی باوقار محفل منعقد ہوئی۔ اس محفل سے متاثر ہو کر کثیر تعداد میں فساق اور بے راہرو افراد نے گناہوں سے توبہ کی اور صالح اور پاکیزہ زندگی بسر کرنے کا عہد کیا۔ ان افراد کو میں ذاتی طور پر جانتا ہوں میں نے اس سے اندازہ لگا لیا کہ حضرت صاحب واقعی ایک روحانی شخصیت ہیں جن کی صرف ایک نگاہ سے ایسے بدقماش لوگوں کی سیرت سیئہ سیرت حسنہ میں تبدیل ہو گئی۔ حالانکہ ایسے لوگوں کو اس وقت تک صحبت میسر نہیں آئی تھی۔ کسی نے کیا خوب کہا۔

نگاہ ولی میں وہ تاثیر دیکھی
بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

دوسرے دن صبح کے ناشتہ میں ملاقات ہوئی تو راقم نے آپ سے مختلف مسائل پر عربی میں گفتگو کی۔ اس گفتگو کے دوران اعلیٰ حضرت عظیم المرتبت مولانا احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمتہ کے بارے میں آپ نے ارشاد فرمایا کہ آپ اپنے وقت کے عظیم فقیہہ،

marfat.com

محدث، مفسر جامع المعقول والمنقول اور صحیح عاشق رسول اللہ ﷺ تھے۔ میں ان کی شخصیت سے انتہائی متاثر ہوں اور ان کے تمام فتاوی جات کی تائید کرتا ہوں۔ آپ نے اس محفل میں طریقت کی اہمیت پر گفتگو فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمتہ کا ارشاد "لولا السنتان لھلک النعمان" میں حرف سین مضموم ہے یعنی اسے السنتان پڑھا جائے تو اس میں ایک سنت سے مراد طریقت ہے اور دوسری سے شریعت بنابریں اس قول سے واضح ہوا کہ حضرت امام صاحب نے حضرت امام جعفر رضی اللہ عنہ سے شریعت اور طریقت کے اسباق حاصل فرمائے۔

حضرت صاحب موصوف نہ تو میرے مرشد ہیں اور نہ ہی استاد۔ میں نے عرس کے حوالہ سے ان دو مجلسوں سے اندازہ لگایا کہ آپ اپنے وقت کے معتبر عالم دین ہیں۔ انتہائی متقی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کے عظیم پیکر ہیں۔ آپ اسلامی دنیا کی ایک انقلابی اور روحانی شخصیت ہیں۔ ہر دور میں اچھے لوگوں کی مخالفت ہوتی رہی ہے۔ آج کل بعض حضرات اپنی کم علمی یا تعصب کی بناء پر ان کی مخالفت کر رہے ہیں جو کہ سراسر انصاف کے منافی ہے۔

marfat.com

استاذ العلماء محقق العصر

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد خان قادری

مہتمم جامعہ اسلامیہ لاہور

میری نظر میں حضرت اخندزادہ پیر سیف الرحمٰن ارچی خراسانی زیدہ مجدہٗ کو معاصر مشائخ میں منفرد مقام دلانے والی جو چند خصوصیات ہیں اور ان کی انفرادی حیثیت کو متعین کرتی ہیں وہ یہ ہیں کہ

(۱) موصوف فقط روایتی شیخ طریقت ہی نہیں بلکہ اس کے ساتھ ساتھ فی نفسہٖ ایک فاضل حنفی عالم ہیں۔

(۲) انھوں نے اپنی ساری اولاد کو اہتمام کے ساتھ علم دین پڑھایا۔ میری اگرچہ حضرت اخندزادہ صاحب مدظلہٗ سے تو تفصیلی نشستیں نہیں ہوسکیں البتہ ان کی زیارت کی ہے اور میں نے ان کے فرزند مولانا محمد حمید جان نقشبندی سیفی سے متعدد نشستوں میں ان کے علمی مقام اور مستحضر مطالعہ کا اندازہ لگایا ہے۔ جس سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ چونکہ اولاد کی تربیت میں والدین کا اہم حصہ ہے۔ اولاد کی عمدہ تربیت والدین کا فریضہ ہے یوں حضرت اخندزادہ صاحب نے یہ اہم فریضہ بھی بطریق احسن نبھانے کی عمدہ سعی کی ہے اور بالخصوص درسیات کا پڑھانا ان کے علمی شغف اور دینی پختگی کا ثبوت ہے۔

(۳) حضرت اخندزادہ صاحب اور ان کے متعلقین کی مجالس ذکر الٰہی سے معمور رہتی ہیں۔ ہمہ وقت ذکر واذکار کی طرف متوجہ رہنا اور دوسروں کو اسی نقطے پر متوجہ رکھنا بجائے خود ایسا اہم ترین کام ہے اور جو ہماری انفرادی اور اجتماعی زندگی میں روحانی انقلاب اور مثبت تبدیلی پیدا کر سکتا ہے گویا اس کا کریڈٹ بھی حضرت اخندزادہ صاحب ہی کو جاتا ہے۔

(۴) حتی المقدور کوشش کر کے شریعت وسنت کے اتباع کی کوشش جاری رکھنا بھی ان کی خوبی ہے اور اہم وصف، یہی وہ خصوصیت ہے جو اکابر و مشاہیر کا طرۂ امتیاز تھی اور

marfat.com

آج الا ماشاء اللہ اس کا وجود عنقا ہوتا جا رہا ہے اور درحقیقت اسی اہم نقطے سے انحراف ہی نے ہماری اجتماعی اور انفرادی زندگی کو اجیرن بنا کے رکھ دیا ہے۔

(۵) حضرت اخندزادہ صاحب نے اپنی خانقاہ کو عملاً تربیت گاہ بنا دیا ہے ان کے تربیت یافتگان دنیا کے کسی بھی کونے میں موجود ہوں اپنا وجود اور شناخت برقرار رکھتے ہیں۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت اخندزادہ صاحب کو صحت و سلامتی کے ساتھ عمر خضر عطا کرے اور ان کے وجود سے امت مسلمہ کو نفع و خیر عطا کرے آمین

آخر میں اپنے عزیز ملک محبوب الرسول قادری کو ''انوار رضا'' کا خاص نمبر شائع کرنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انھوں نے مرنے کے بعد معاشرے کی رونے دھونے کی روایت کے خلاف بغاوت کرتے ہوئے جیتے جی ایک بزرگ کی خدمات کا اعتراف کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انھیں اس کی بہتر جزا عطا فرمائے آمین

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مجاہد اہلسنت

حضرت علامہ مولانا پیر سید محفوظ شاہ مشہدی

مرکزی جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ بھکھی شریف منڈی بہاؤالدین

شیخ المشائخ حضرت پیر اخندزادہ سیف الرحمٰن صاحب مبارک سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے مشہور و معروف بزرگوں میں شمار ہوتے ہیں آپکے لاکھوں مریدین پابند شریعت اور خلفاء اقامت دین کی جدوجہد میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں حضرت پیر صاحب کے عزیز و علماء اور حلقہ ارادت کے لوگ بڑی جانفشانی سے باڑہ کے علاقوں میں اہل سنت کے تشخص پر قائم رہے ہیں اور بڑے ناگفتہ حالات میں معتقدات ملت پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں عاشقان رسول کریم ﷺ کو ان معاملات پر سیفی سلسلہ کے علماء کے کام کو سراہنا چاہیے اور اُن کے ساتھ تعاون میں پیش پیش ہونا چاہیے اور میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت پیر صاحب کے درجات کو مزید بلند فرمائے اور انکے فیضان کو عام فرمائے۔ اور اہلسنت پر ان کا سایہ قائم رکھے۔

(آمین)

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جگر گوشۂ محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا سردار احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

صاحبزادہ حاجی فضل کریم MNA

صدر مرکزی جمعیت علماء پاکستان

تاریخ اسلام میں بہت سی ایسی مقتدر شخصیات پیدا ہوئی ہیں جنہوں نے تجدید و اشاعت دین کے لیے فریضہ سرانجام دیا ہے اور اُنہی ہستیوں کے نتیجے کی وجہ سے آج اسلام کی شمع اللہ تعالیٰ کے فضل سے لوگوں کے قلوب میں موجود ہیں۔

اسی طرح ولائیت کی دنیا میں حضور سید غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ سیدنا حضرت معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ ، حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ ، حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ حضرت باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے لوگوں کے قلوب کو عشق مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم کی شمع سے روشن فرمایا، الحمد للہ اہلسنت کے صوفیاء علماء، محققین، مجتہدین نے جو خدمات سرانجام دیں وہ بے مثل اور بے مثال ہیں بعینہٖ دور حاضر میں حضرت پیر طریقت علامہ مولانا صوفی باصفا حضرت اخندزدہ سیف الرحمٰن پیرارچی مبارک نے دین متین، دین حقہ کی خدمت بطریق احسن انجام دی ہیں۔ جس سے لاکھوں مسلمانوں نے استفادہ کیا۔

میری دعا ہے کہ اللہ کریم بطفیل محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سب کو اپنے اسلاف کی طرح دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم

مخدوم اہلسنت

حضرت مولانا صاحبزادہ حامد رضا

مہتمم دارالعلوم جامعہ حنفیہ دورروازہ سیالکوٹ

کتنے ہی خوش بخت ہیں وہ افراد جنہیں ورثۃ الانبیاء ہونے کا شرف ہو کتنی ہی عظیم المرتبت ہیں وہ شخصیات جنہوں نے اپنی زندگی ستعار کا لمحہ لمحہ قال اللہ و قال الرسول میں گزار دیا۔

ملت اسلامیہ کے ناخدام میں سے ایک اہم نام شیخ المشائخ پیر طریقت رہبر شریعت حضرت قبلہ پیر سیف الرحمٰن مدظلہ العالی کا بھی ہے۔ حضرت موصوف کا شماران مردان خدا میں ہوتا ہے۔ جن پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان صادق آتا ہے۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کن لوگوں سے مجلس رکھا کریں آپ نے فرمایا جو تم میں زیادہ خیر و برکت کے حامل ہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کون اور کن علامات کے مالک ہیں، تو آپ نے فرمایا جس کے دیکھنے سے تمہیں اللہ یاد آجائے جس کے قول و بیان سے تمہاری عمل ہیں۔

اضافہ ہو جائے جس کا عمل تمہارے اندر دنیا کی بجائے آخرت کی فکر دوبالا کردے۔

اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ ملت اسلامیہ پر تادیر سلامت رکھے۔ ناچیز کو آپ کے فیضان سے فیض یاب فرمائے آمین ثم آمین۔

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فاضل جلیل عالم نبیل جگر گوشہ حضرت علامہ مولانا غلام علی اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت علامہ مولانا فضل الرحمٰن اوکاڑوی

مہتمم جامعہ حنفیہ دارالعلوم اشرف المدارس اوکاڑہ

پیر طریقت رہبر شریعت شمس المشائخ حضرت علامہ پیر اخندزادہ سیف الرحمٰن نقشبندی مجددی دامت برکاتہم العالیہ ایک بلند پایہ شیخ کامل اور ولی کامل ہیں اُن کی ذات کا الفاظ میں مکمل احاطہ کرنا تو ممکن نہیں ہے بس اتنا کہہ سکتا ہوں کہ آپ موجودہ دور میں ایک بہت بڑی شخصیت ہیں نہ صرف پیر طریقت ہیں بلکہ ایک بہت بڑے عالم دین ہیں اور آپکی تعلیمات میں مسلک حق اہلسنت و جماعت کے عقائد پر پختگی نظر آتی ہے یہی وجہ ہے کہ آپ اور آپکے مریدین سچے عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم نظر آتے ہیں بے ادبوں اور گستاخوں سے قطع تعلق رکھتے ہیں اور اپنوں سے انتہائی پیار و محبت سے پیش آتے ہیں۔ میرے نزدیک ان کی ایک زندہ کرامت یہ ہے کہ ایک دفعہ میں (راقم) پیر محمد افضل قادری الحاج امجد علی چشتی اور صاحبزادہ غلام صدیق نقشبندی کے ہمراہ ان سے ملنے کے لیے گئے وہ انتہائی محبت سے ملے اور ہماری خوب خدمت کی جب واپس آنے لگے تو حضرت پیر صاحب نے تین جُبے منگوائے اور میرے ساتھیوں کو ایک ایک جبہ عنائت فرمایا میرے دل میں ملول ہوا اور میں نے سوچا کہ نہ جانے مجھے کیوں محروم رکھا گیا ہے کہ اچانک حضرت نے فرمایا کہ صاحبزادہ صاحب آپ کیوں مغموم ہوتے ہیں آپکو دراصل میں اپنا ذاتی جبہ دینا چاہتا ہوں یہ کہا اور اپنا جبہ

marfat.com

اتار کہ مجھے پہنا دیا بہت خوش ہو گیا۔

والد گرامی قبلہ شیخ القرآن مولانا غلام علی اوکاڑوی قادری رحمۃ اللہ علیہ سے بھی آپ گہری محبت و عقیدت رکھتے ہیں اور والد گرامی مرحوم بھی ان کا بے حد ادب و احترام کرتے تھے والد گرامی مرحوم کے سالانہ عرس مبارک میں آپکے صاحبزادے اور خلفاء کثیر مریدین کے ہمراہ ہر سال شرکت فرماتے ہیں آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت کا سایہ تا دیر مسلمانوں پر قائم رہے اور زیادہ سے زیادہ لوگ آپ سے مستفید ہوئے ہیں۔

مفکر اسلام حضرت علامہ

پروفیسر ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی صاحب

گڑھی شاہو جامعہ نعیمیہ فرماتے ہیں

جو الزام پیر صاحب پر لگائے گئے ہیں وہ مبنی برحق نہیں ہیں جن کی تردید حضرت پیر اخندزادہ سیف الرحمٰن صاحب اپنے طبع شدہ انٹرویو میں کر چکے ہیں جو 19 جون کے روزنامہ خبریں میں چھپ چکا ہیں۔

نوٹ: یہ تو صرف محدود چند علماء کرام کے تاثرات ہیں اگر تمام علماء کرام اور مشائخ عظام کے اثرات نوٹ کئے جائیں تو ایک ضخیم کتاب مرتب ہو جائے گی۔

☆☆☆☆

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت علامہ مولانا غلام محمد سیالوی

ناظم امتحانات تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

دین اسلام شریعت وطریقت کا جامع دین ہے اور یہ امر روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ شریعت وطریقت کے جامع رجال کار ہی نے دین اسلام کی شمع کو پر خطر حالات میں فروزاں رکھا۔قلوب واذہان کونورانی وروحانی فیض سے آراستہ پیراستہ فرمایا۔

ایسی مقدس ہستیوں کو اللہ تبارک وتعالیٰ ہر دور وز مانہ میں پیدا فرماتا رہتا ہے جو لوگوں کو ہدایت ورہنمائی کے زیور سے آراستہ فرماتے ہیں ان ہی لوگوں میں حضرت علامہ صوفی باصفا اخوندزادہ پیر سیف الرحمٰن صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی ہستی ہیں جو کئی خصوصیات واوصاف کی حامل ہیں اکابر علماء کرام ان کے دست حق پرست پر بیعت ہیں۔ پیر صاحب کے صاحبزادگان بھی شریعت وطریقت کے زیور سے آراستہ ہیں جو بلاشبہ بہت بڑااعزاز ہے ورنہ اکثر جگہ معاملہ اس کے برعکس ہوتا ہے۔آپ کے مریدین و متوسلین کے سروں پر دستار اور چہروں پر سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نمایاں نظر آتی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ باری تعالیٰ حضرت کے علم وعمل اور زندگی میں مزید برکات عطاء فرمائے اور حضرت کے فیض سے خلق کثیر کو مستفیض ومستفید فرمائے۔آمین

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت علامہ مولانا غلام محمد سیالوی

ناظم امتحانات تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

دین اسلام شریعت وطریقت کا جامع دین ہے اور یہ امر روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ شریعت وطریقت کے جامع رجال کارہی نے دین اسلام کی شمع کو پرخطر حالات میں فروزاں رکھا۔ قلوب واذہان کونورانی وروحانی فیض سے آراستہ پیراستہ فرمایا۔

ایسی مقدس ہستیوں کو اللہ تبارک وتعالیٰ ہر دور وزمانہ میں پیدا فرماتا رہتا ہے جو لوگوں کو ہدایت ورہنمائی کے زیور سے آراستہ فرماتے ہیں ان ہی لوگوں میں حضرت علامہ صوفی باصفا اخوندزادہ پیر سیف الرحمٰن صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی ہستی ہیں جو کئی خصوصیات واوصاف کی حامل ہیں اکابر علماء کرام ان کے دست حق پرست پر بیعت ہیں۔ پیر صاحب کے صاحبزادگان بھی شریعت وطریقت کے زیور سے آراستہ ہیں جو بلاشبہ بہت بڑا اعزاز ہے ورنہ اکثر جگہ معاملہ اس کے برعکس ہوتا ہے۔ آپ کے مریدین و متوسلین کے سروں پر دستار اور چہروں پر سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نمایاں نظر آتی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ باری تعالیٰ حضرت کے علم وعمل اور زندگی میں مزید برکات عطاء فرمائے اور حضرت کے فیض سے خلق کثیر کو مستفیض ومستفید فرمائے۔ آمین

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

واعظ خوش الحاں مقرر شعلہ بیاں حضرت علامہ مولانا

پیر سید شبیر حسین شاہ صاحب حافظ آبادی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ منڈیالہ شریف حافظ آباد

جب بھی کوئی ایسا موقع آیا ہے جس میں کسی حوالہ سے بھی حضور نبی کریم ﷺ کی ناموس کا موقع آیا ہے تو سلسلہ سیفیہ کا کردار نمایاں نظر آیا ہے شیخ طریقت حضرت اخندزادہ سیف الرحمٰن صاحب کے مریدین اور خلفاء نے من حیث الجماعت بھرپور طریقہ سے شمولیت اختیار کی ہے اور باڑہ کے علاقہ میں بھی انہوں نے ایک ایسا کردار ادا کیا ہے جس میں مجددیت کی جھلک نظر آتی ہے یہی سلسلہ عالیہ مجددیہ کہ خصوصیت ہے کہ باطل کے سامنے ڈٹ جانا اور حق بات کرنا ان کی وراثت ہے چاہے مقابلہ میں وقت کا جہانگیر ہی کیوں نہ ہو میں سمجھتا ہوں کہ ایسا کردار باطل کے سامنے ادا کرنا اللہ کے فضل کے بغیر ممکن نہیں جبکہ باطل کے پاس ظاہری وسائل وافر مقدار میں ہوں اس کے باوجود باطل قوتوں کی پرواہ نہ کرنا اللہ کے خاص بندوں کی صفت بیان کی گئی ہے لہٰذا بندہ دُعا گو ہے کہ حضرت اخوندزادہ صاحب کو اللہ کریم حضور نبی کریم ﷺ کے صدقے تمام فتنوں سے محفوظ فرمائیں اور اپنے خاص فضل کرم سے نوازے اور دین حقہ کی مزید خدمت کرنے کی توفیق عطاء فرمائے اور آپ کا فیضان عام فرمائے آمین ثم آمین۔

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استاذ العلماء مخدوم اہلسنت سرمایہ اہلسنت حضرت علامہ مولانا

سید وجاہت رسول شاہ صاحب کراچی

چیئرمین ادارہ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل

پیر طریقت حضرت پیر سیف الرحمٰن صاحب مدظلہ العالی کی شخصیت محتاج تعارف نہیں۔ انہوں نے افغانستان سے پاکستان منتقل ہو کر دین و مسلک حقہ کا جو کام صوبہ سرحد اس کے ملحقہ علاقے اور پھر پورے پاکستان میں جس جانفشانی، لگن اور جدو جہد کے ساتھ کیا ہے وہ بذات خود ایک ضخیم مقالہ کا متقاضی ہے۔ افغانستان اور صوبہ سرحد کی حدود میں توپ و تفنگ بم و بارود کے دھوؤں او دہشت گردوں کی خونریزی اور ظالمانہ طرز عملی کی مسموم فضاؤں میں جس طرح عشقِ رسول ﷺ کا سبقِ جوانمردی اور استقلال سے دیا ہے وہ اللہ جل شانہٗ اور اس کے رسولِ مکرم ﷺ پر ان کے غیر متزلزل ایمان کا مین ثبوت ہے۔ آج الحمد اللہ ان مریدین باصفا، خلفاء و تلامذہ ملک پاکستان کے کونے کونے میں ان کا پیغام بطریق احسن پہنچا رہے ہیں، دار العلوم قائم ہو رہے ہیں اور خانقاہی نظام اسلافِ کرام کے نمونہ پر ترقی پذیر ہو رہا ہے، حزب اللہ کی فوج تیار ہو رہی ہے اللہ تعالیٰ حضرت قبلہ پیر اخندزادہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی عمر اور علم و فضل میں برکت عطا فرمائے تا کہ مسلک اعلیٰ حضرت عظیم البرکت قدس سرہٗ کو ان سے مزید تقویت پہنچے۔

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیر طریقت واقف رموز حقیقت حضرت علامہ

ابومکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی

سجادہ نشین درگاہ عالیہ اشرفیہ اشرف آباد کراچی

محبی و مخلص محترم جناب ملک محبوب الرسول قادری زید مجدہ درگاہ عالیہ اشرفیہ تشریف لائے ان کے ہمراہ حضرت میاں محمد حنفی سیفی ماتریدی مدظلہ العالی تشریف لائے اور بتایا کہ وہ سلسلہ سیفیہ کے بزرگ حضرت پیر اخوندزادہ سیف الرحمان صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی علمی و روحانی خدمات پر ایک نمبر شائع کر رہے ہیں فقیر کو یہ سُن کر بڑی مسرت ہوئی فقیر سمجھتا ہے کہ ایسی علمی و روحانی شخصیت پر کام کرنا اوران کی خدمات اور کارناموں کو اجاگر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

حضرت پیر صاحب موصوف یادگار سلف اور حجۃ الخلف پیر یہی میری دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ ان کا سایہ ہمارے سروں پر قائم و دائم رکھے اوران کے فیوض و برکات سے مستفیض فرمائے آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com

مناظر ابن مناظر جگر گوشہ حضرت علامہ مولانا عمر اچھروی رحمۃ اللہ علیہ

شیخ الحدیث والتفسیر علامہ مولانا

حضرت عبدالتواب صدیقی اچھروی

اُستاذ الحدیث جامعہ نظامیہ لاہور

پیر طریقت حضرت قبلہ اخوندزادہ پیر سیف الرحمان پیرار چی خراسانی حنفی مبارک مدظلہ العالی عالم دین اور باعمل ہیں نہ صرف خود باعمل ہیں بلکہ ہزاروں عقیدت مندوں کو آپ نے صراط مستقیم پہ چلایا باشرع بنایا دین کی محبت انکے دلوں میں ڈالی شریعت مطہرہ کا پابند بنایا۔ جو یقیناً قلوب انسان میں انقلاب ہے۔

ولایت کے اعلیٰ درجوں پر فائز ہیں جیسے قطب۔ ابدال۔ اوتاد۔ اغیاث انہیں متبعین حق کی وجہ سے آج دنیا میں اسلام کا جھنڈا لہرا دیا ہے اور انہی کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں مشن نبوۃ کو چلایا ہے پھر ان لوگوں نے ہزار لوگو کو اس مشن کے چلانے کیلئے تیار کیا اور ان خادمان اولیاء نے اسکام کو بطریق احسن ادا کیا حضرت پیر سیف الرحمٰن حنفی ماتریدی نے جس طرح انسانوں کو اتباع سنت کا درس دیا ہے معلوم ہوتا ہے کہ انکے پیچھے کسی بہت بڑے ولی کا ہاتھ ہے جس نے آپ میں یہ تمام کمالات پیدا فرمائے جسکا نتیجہ یہ ہے کہ آج یہاں کونے کونے میں سیفی حضرات چہروں پر سنت سجائے ہوئے نظر آتے ہیں اللہ کریم اس سلسلہ کو تا قیامت قائم رکھے اور انکے فیوض و برکات کو مزید جاری فرمائے اور یہ بات بھی روز روشن کی طرح واضح ہے کہ حضرت مذکور کے بے شمار خلفاء ہیں جو اتباع دین پر لوگوں کو لا رہے ہیں مگر یہ بات بھی مسلمہ

marfat.com

ہے کہ سلسلہ سیفیہ کو سب خلفاء سے زیادہ حضرت پیر طریقت میاں محمد حنفی سیفی مدظلہ العالی نے متعارف کرایا ہے بلکہ یہ کہنا بھی صحیح ہوگا حضرت پیر صاحب کے بعد سب خلفائے سیفیہ میں میاں صاحب کے مریدوں کی تعداد بہت زیادہ ہے اسلئے میری دعا ہے اللہ کریم حضرت میاں صاحب کے درجات کو مزید بلند فرمائے اور انکے فیوض برکات کو عام فرمائے۔ (آمین)

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سرمایہ اہلسنت مخدوم اہلسنت

حضرت علامہ مولانا سید شاہ تراب الحق قادری

مہتمم جامعہ امجدیہ کراچی

محترم المقام پیر طریقت حضرت اخندزادہ پیر سیف الرحمٰن صاحب مدظلہ العالی کے سلسلہ میں ناظم اعلیٰ جماعت اہلسنت پاکستان، حضرت علامہ مولانا سید ریاض حسین شاہ صاحب کے تحریر کردہ خیالات کی تائید اور اس سے اتفاق کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ پیر صاحب قبلہ کو مسلک اہلسنت کی خدمت، تبلیغ اور ترویج کیلئے صحت و عافیت اور طویل عمر عطا فرمائے، موصوف نے اور ان کے خلفاء و مریدین نے مسلک اہلسنت کو اسی طرح فائدہ پہنچتا رہے۔ (آمین)

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استاذ العلماء شیخ الحدیث والتفسیر

حضرت علامہ مولانا ہدایت اللہ پسروری

(نائب صدر جمعیت العلماء پاکستان۔ مہتمم و بانی جامعہ غوثیہ ہدایت القرآن ملتان)

دور حاضر میں بہت سی خوش بخت خوش نصیب شخصیات ایسی ہیں۔ جنہوں نے اپنی زندگی کو ان مقاصد کیلئے وقف کر رکھا ہے۔ ان کے لیل و نہار اور صبح و شام اسی کام کیلئے بسر ہو رہے ہیں۔ ہمارے دور میں دینی اور روحانی افق پر طلوع ہونے والے شریعت و طریقت کے جامع، عزیمت و استقامت کے پیکر، ہزاروں لاکھوں انسانوں کو پیارے مصطفٰے کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ، زیبا، بدر منیر سے مستنیر کرنے اور ان کی زلفِ عنبرین کا اسیر بنانیوالے روحانی پیشوا حضرت شیخ طریقت اخندزادہ سیف الرحمٰن ارچی خراسانی دامت برکاتہم العالیہ کی شخصیت ہیں۔ جو حضرت سیدنا داتا گنج بخش علی ہجویری، حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی سرزمین، افغانستان خراساں سے ابرِ کرم بن کر اُٹھے۔ روحانیت کے گلستان آباد کیے، علم و عمل کے پرچم لہرائے جن کی مہک سے ہر طرف فضا معطر اور منور نظر آتی ہے۔ پیر طریقت حضرت میاں محمد سیفی حنفی مدظلہٗ جن کی وجہ سے صرف مجھے ہی تعارف نہیں ہوا بلکہ پنجاب میں بالخصوص اور پاکستان میں بالعموم سلسلہ عالیہ سیفیہ متعارف ہوا، پھیلا اور پھیلتا جا رہا ہے۔

marfat.com

ملتان شریف میں سلسلہ عالیہ سیفیہ کے دو عظیم مجاہد حضرت میاں محمد سیفی دامت برکاتہم العالیہ صاحب کے تربیت یافتہ خلفاء محترم جناب ڈاکٹر عمران محمدی سیفی میڈیکل سپر یٹنڈنٹ اور عزت مآب جناب سردار پیر محمد انور ڈوگر محمدی سیفی بڑی لگن اور شوق سے اس روحانی مشن کو عام کرر ہے ہیں۔

حضرت قبلہ میاں محمد حنفی سیفی صاحب کی ایک خصوصیت جوان کے مرشد کریم کی تربیت کے بدولت حاصل ہے، کہ وہ کبھی تندیٔ باد مخالف سے گھبراتے نہیں۔ بلکہ یہ محمدی سیفی عقاب اپنی پرواز فضائے بسیط میں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اللہ کریم ان کو مزید تحمل، تدبر اور دانش مندی سے اپنے روحانی پروگرام کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ عظمتوں کے افق پر ہمیشہ چمکتا، دمکتا رہے۔ (آمین)

marfat.com

عالم اسلام کے عظیم مذہبی سکالر، عاشق رسول

نذیر احمد غازی ایڈووکیٹ (سپریم کورٹ)

میرے انتہائی قابلِ احترام دوست سید الیاس رضا بخاری جن کے زہد و تقویٰ کا میں دل سے قائل ہوں اور جن کا وجود اس دور میں تصوف کے سلاسل کے لیے ایک سند کا درجہ رکھتا ہے۔ مجھے حکم فرمایا کہ حضرت پیر سیف الرحمٰن صاحب نقشبندی کی شخصیت کے حوالے سے اپنے خیالات مختصر تحریر کر کے بھیجوں۔

حضور رحمت عالمین ﷺ کی ذاتِ گرامی خاتم النبیین ہے اور چونکہ آپ کے بعد نبوت کا دروازہ ہمیشہ کے لیے بند ہو گیا۔ چونکہ آپ ﷺ کی سیرت صرف شخصی سیرت نہیں بلکہ ایک عالمگیر اسوہ ہے۔ اس لیے آپ ﷺ کی حیاتِ مبارکہ کے بے شمار گوشوں اور آپ کے خصائل اور فضائل صحابہ کرام کی سیرتوں میں جھلکتے ہیں۔ جس طرح سید عالمین ﷺ کی صداقت و امانت کے سیدنا صدیق اکبرؓ وارث ہوئے سیدنا عمر فاروق آپ کے انداز حکومت اور عدل و احسان کے وارث بنے۔ عثمان غنی نے سخاوت کی وراثت کا حق ادا کیا اور سیدنا علی آپ کی حکمت و دانش کے وارث ہوئے۔ اسی طرح عبداللہ بن مسعود آپ کی تفقہ کے وارث اور جناب خالد بن ولید میں شجاعت کی جھلکیاں نظر آتی ہیں۔

امت میں حضور ﷺ کا جو منصب قرآن نے بیان فرمایا کہ آپ لوگوں کا تزکیہ فرماتے ہیں اس خاص وصف کے وارث اولیائے امت بنے اور بقول ایک امریکن سکالر جولین بیڈلک کہ اسلام کی بقاء آئندہ زمانے میں صوفیاء سے وابستہ رہے گی۔

حضرت پیر سیف الرحمٰن نقشبندی سے میری صرف چند ملاقاتیں ہوئی ہیں۔ اس لیے ان کی ذات کے حوالے سے جس چیز نے مجھے متاثر کیا وہ ان کا علوم شریعت میں

marfat.com

دسترس تھی اور وہ یقیناً ایک صوفی کے ساتھ ساتھ ایک ممتاز عالم دین بھی ہیں۔

ان کی اس معاشرے میں ایک بڑی Contribution یہ ہے کہ انھوں نے اور ان کے قابل خلفاء جنھیں خاص طور پر میاں محمد حنفی سیفی صاحب شامل ہیں۔ لاکھوں لوگوں کی زندگیوں کو بدل کر رکھ دیا۔ میرے ذاتی مشاہدے میں ایسے کئی لوگ ہیں جو ہر وقت کوئے صنم رواں دواں رہتے اور اب ان کے قدم جب بھی اٹھتے ہیں سوئے حرم اُٹھتے ہیں۔ اس کے علاوہ میں نے پیر صاحب کی محفل میں لوگوں کو مرغ بسمل کی طرح درد و سوز سے تڑپتے اور پھڑکتے دیکھا ہے اور یہ دولت وہ اپنے نیاز مندوں میں صبح شام لٹاتے رہتے ہیں اور اس بات کا نمونہ نظر آتے ہیں۔

طیبہ سے منگائی جاتی ہے سینوں میں چھپائی جاتی ہے
توحید کی مے ساغر سے نہیں نظروں سے پلائی جاتی ہے

میں نے حال ہی میں اپنے دورہ یورپ کے دوران مختلف جگہوں پر سفید عمامہ میں ملبوس لوگ دیکھے جو دور سے پیر صاحب کے سلسلہ کے لوگ نظر آتے تھے۔ معلوم کرنے پر معلوم ہوا وہ سب یا تو پیر سیف الرحمٰن صاحب کے مرید اور یا ان کے خلفاء خاص طور پر میاں محمد سیفی حنفی سے متعلق تھے۔ میاں حنفی سیفی نے ناموسِ رسالت کی تحریک میں جس طرح نمایاں خدمات سرانجام دیں اس کا Credit بھی پیر سیف الرحمٰن صاحب کو جاتا ہے۔

میری دعا ہے کہ پیر سیف الرحمٰن صاحب کو اللہ کریم عمر خضر عطا فرمائے اور ان کے سلسلہ کے متعلقین کو اللہ کریم اخلاص کے جوہر سے مزید بہرہ ور فرمائے۔

marfat.com

حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی

مہتمم جامعہ رسولیہ شیرازیہ بلال گنج لاہور

رسول کریم ﷺ نے جس طرح علوم ظاہریہ عطا فرمائے۔ اس طرح علوم باطنیہ بھی عطا فرمائے۔ محدثین کرام اور فقہائے عظام نے علوم ظاہریہ شرعیہ کی اشاعت میں بے مثال خدمت سرانجام دی۔ اولیائے کرام اور صوفیائے عظام نے علوم باطنیہ کی خوب ترویج کی جس پر ان کی تعلیمات اور ان کی مشہور زمانہ کتب شاہد ہیں۔

علوم شرعیہ سے انسان کے ظاہر کو طہارت حاصل ہوتی ہے اور علوم طریقت سے انسان کے باطن کو طہارت ملتی ہے۔ سلسلہ عالیہ، نقشبندیہ، مجددیہ کے عظیم روحانی پیشوا پیر طریقت اخند زادہ سیف الرحمٰن ارچی خراسانی مدظلہ عالی عالم دین بھی ہیں اور اپنے سلسلہ کے عظیم بزرگ بھی ہیں۔ راقم کو چند مرتبہ ان سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ راوی ریان میں ایک مرتبہ ان کو سننے کا اتفاق ہوا وہ اپنے مریدین کو خاص نشست میں وعظ و تلقین کر رہے تھے بڑی عمدہ مثال کے ساتھ باطن کی حقیقت کو واضح کر رہے تھے اور فرمایا کہ ''گھر میں اگر کوئی موجود ہو تو ایک دستک پر دروازہ کھل سکتا ہے اگر کوئی نہ ہو تو طویل دستک پر بھی دروازہ نہیں کھل سکتا۔ بڑی عمدہ مثال قبلہ پیر صاحب نے بیان فرمائی۔''

کہ اگر آنے والے کا ضمیر برا نہ ہو عقیدہ درست ہو اس پر اسلام کا گہرا رنگ چڑھ سکتا ہے۔ اگر ضمیر ستھرا نہ ہو اس پر ہزار تبلیغ بھی اثر نہیں کرتی آپ کے صاحبزادگان بھی عالم ہیں۔ آپ کے بیٹے حضرت پیر حمید جان سیفی کا ایک بیان جامعہ نعیمیہ میں سننے کا موقع ملا۔ آپ حضرت مجدد الف ثانی کے مکتوبات شریف پر بڑی عمدہ آسان اور واضح انداز میں تصوف کے موضوع پر بیان فرما رہے تھے۔ آج جوں جوں فتنے بڑھ رہے ہیں۔ کئی آستانے اور مدارس ان کی لپیٹ میں آ گئے ہیں۔ دستار مبارک جو رسول ﷺ کی سنت

marfat.com

ہے۔ اس کی اہمیت بہت کم ہوتی جا رہی ہے جبکہ حدیث پاک میں ہے کہ "اپنے علم کو دستاروں کے ساتھ زینت دو" او کما قال کئی سارے علمائے کرام جمعۃ المبارک کے خطبہ اور نماز جمعہ اور عیدین کی امامت میں بھی دستار شریف سر پر رکھنے میں شرماتے ہیں۔ بعض آستانوں پر داڑھی منڈے سجادگان جو نہ صرف اپنے بزرگوں کی مسند پر ہی بدنما دھبہ ہیں بلکہ وہ پورے سلسلہ طریقت کے لیے بھی خطرہ کا باعث ہیں۔ ان سے وابستہ اکثریت داڑھی منڈوں کی ہے جو کچھ داڑھی شریف والے تھے وہ بھی داڑھی شریف کے قتل کے مرتکب ہو گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون. حضرت قبلہ پیر صاحب خود تو بہت بڑے صوفی عالم بزرگ ہیں۔ ان سے وابستہ کچھ حضرات کو علماء کے بارے میں کہتے ہوئے سنا گیا کہ "علماء کرام کے دل غافل ہیں۔" حضرت قبلہ پیر صاحب سے توقع ہے کہ اپنے ایسے مریدوں کو علماء کی صحیح معانی میں عزت وتکریم کی تلقین فرمائیں گی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کی اللہ تعالیٰ پیر صاحب کو صحت و عافیت کے ساتھ سلامت رکھے ان کا وجود بہت بڑی غنیمت ہے۔

marfat.com

استاذ العلماء شیخ الحدیث والتفسیر حضرت

علامہ سید شاہ حسین گردیزی کراچی

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں رجال کی کمی نہیں رہی۔ ہمیشہ اصحاب مجاہدہ اور مراقبہ کی ایک جماعت موجود رہی جو اپنے عزم وعمل کی قدرت سے سالکین کی ہمت پر چاند کی طرح نور افشانی کرتی رہی اور انھیں پستی سے بلندی کی طرف لے جاتی رہی اس طرح افادے اور استفادے کا یہ سلسلہ عروج پر رہا۔ لیکن چند شخصیات ایسی بھی ہوتی ہیں جو قرنوں اور صدیوں بعد پیدا ہوتی ہیں اور آب وگل کی اس دنیا کو اپنے قلوب کی نورانی کہکشاؤں سے ایسا پر بہار اور بارونق بناتی ہیں کہ اس میں ان کے "اجسام مثالیہ" دیر تک جگمگاتے رہتے ہیں اور سالکین "ظلماتِ نفس" کے سفر میں ان کے نور کی روشنی میں آگے بڑھتے ہیں اور بَاطِنُ فِیْہِ الرَّحْمَۃُ کی سرمدی دولت سے مالا مال ہوتے ہیں۔

شیخ المشائخ حضرت اخوند زادہ سیف الرحمٰن دامت بر کاتھم العالیہ کا وجود مسعود ہمارے اس دور میں اللہ جل جلالہ کی ایک بڑی "نعمت و رحمت" ہے۔ آپ افغانستان سے ہجرت کر کے پاکستان میں تشریف فرما ہوئے ہیں۔ آپ کی ذات ستودہ صفات سے پاکستان میں ایک روحانی انقلاب برپا ہوا۔ تصوف کے نظام میں روایتی لوگوں کی آمیزش اور "میراث پدری" کے تصور نے جمود پیدا کر دیا تھا۔ جس سے صوفیاء کرام کے عظیم الشان مزارات تو قائم ہو گئے۔ مریدین کی کثرت بھی ہو گئی۔ اعراس میں "ہجوم مومنین" بھی ہونے لگا۔ لیکن اس میں "روح بلالی" اور "تلقین غزالی" نام کی کوئی چیز نہ رہی جس طرح "بے روح نماز" ہمارے ہاں موجود ہے اسی طرح "بے روح تصوف" ہر جگہ اپنے مناظر پیش کر رہا ہے۔ اس وقت جو مشائخ کرام منظر پر ہیں ان کی اکثریت شریعت کے ظاہر سے بھی آراستہ نہیں ہے۔ اگر "ترک شیرازی" کہیں ہے بھی تو وہ تصوف کے

marfat.com

''خال مینروش'' سے عاری اور خالی ہے۔ لوگوں نے ظاہری رسوم کو تصوف سمجھ رکھا تھا۔

حضرت اخوندزادہ دامت برکاتہم العالیہ کا قدم مبارک اس سرزمین پر پڑا تو ''کشت تصوف'' شاداب و آباد ہو گئی۔ آپ نے مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد سرہندی قدس سرہ کے اصولوں کے مطابق تصوف کا احیاء کیا۔ اس میں عقیدہ اہلسنت و جماعت کی پختگی اور مضبوطی پر کاربندی، اعمال صالحہ میں افضلیت کی ترجیح، ہر آن سنت نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کو پیش نظر رکھنا اور اپنے ظاہری عادات و اطوار میں اسلامیت کو غالب اور بالا رکھنا لازمی وضروری قرار دیا ہے۔

اور پھر سلاسل صوفیہ کے طریقہ کے مطابق سالک میں اسباق کے ذریعہ روحانی قوتوں کا اجاگر کرنا اور ایک خاص ترتیب سے اس کی تربیت کرنا اور ہر ہر سالک پر خصوصی اور انفرادی توجہ دینا اور اس کے سلوک کو کامل کرنا اور تصوف کا نمونہ بنانا۔ ان کے طریقہ کار میں شامل ہے۔

آپ نے جس طرح تصوف کا احیاء کیا ہے اس سے قدیم صوفیہ کرام کا خانقاہی نظام تابندہ ہو کر سامنے آ گیا ہے۔ رواجی اور روایتی تصوف دم توڑ رہا ہے اور حقیقی تصوف کے خط و خال نمایاں ہو گئے ہیں۔ آپ کی مجلس مبارک میں چند ساعتیں جلیس ہو کر وہ کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے جو کہیں اور مدتوں میں بھی حاصل نہ ہو سکے۔ آپ کی معمولی سی توجہ بھی سالک کے دل و دماغ کو جنید و بایزید کے دور میں پہنچا دیتی ہے۔ اس کے ظاہر و باطن میں صوفیانہ صفات ابھرنے لگتی ہیں۔ میں نے اپنی حیات مستعار میں اتنی سریع الفیض شخصیت نہیں دیکھی۔

پاکستان میں آپ کے سلسلہ کو بڑی پذیرائی ملی ہے۔ لوگ جوق در جوق آپ کے سلسلہ مریدی میں داخل ہو کر تصوف سے لذت آشنا ہو رہے ہیں اور روایتی و رواجی صوفی آپ کی مخالفت میں لگے ہوئے ہیں لیکن ایسا تو ہر دور میں ہوا۔ کیا حضرت جنید بغدادی اور حضرت بایزید بسطامی کی مخالفت نہیں ہوئی؟ زر خالص پر لوگ بدگمانی کرتے رہتے ہیں اور وہ لوگ خوش نصیب ہیں جو حضرت اخوند زادہ دامت برکاتہم العالیہ کی ذات گرامی سے شب و روز استفادہ کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ صحت وسلامتی کے ساتھ آپ کی عمر دراز فرمائے اور سالکین پر تادیر آپ کا سایہ سلامت رکھے۔

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

واعظ خوش الحاں مقرر شریں بیاں

حضرت علامہ مولانا محمد ابوبکر چشتی راولپنڈی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ چشتیہ بادشاہ نور شریف

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لے کر داتا علی ہجویری رضی اللہ عنہ غوث جلی رضی اللہ عنہ جماعت علی رحمۃ اللہ علیہ اور مہر علی رحمۃ اللہ علیہ جیسی ہستیاں مخلوقِ خدا کی ہدایت کے لیے تشریف لاتی رہیں۔ ہمارے اس دور میں بھی حضور شیخ الاسلام خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ اور حضور ضیاء الامت رحمۃ اللہ علیہ جیسی نابغۂ روزگار ہستیاں ملت کی اصلاح کے لیے پیش پیش رہیں۔ افغانستان سے پاکستان کی سرزمین پر ورود فرمانے والی ایک عظیم ہستی حضرت اخندزادہ سیف الرحمٰن مبارک کی ہے۔ اللہ کریم نے دل تڑپا دینے والی اور بندے کو مولا سے ملا دینے والی نگاہ عطا کی ہے۔ اُن کے خلفاء میں سے حضرت میاں محمد سیفی صاحب اور ڈاکٹر محمد سرفراز سیفی سے کئی بار ملاقات ہوئی ہے اُن کے اندازِ تربیت کو دیکھ کر محسوس ہوا کہ ان کے پیچھے کسی کامل کا ہاتھ ہے اللہ کریم اپنے مقبول بندوں کو فیض تا قیامِ قیامت عطا فرمائے تا کہ مخلوقِ خدا فیض پاتی رہے۔ (آمین)

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مخدوم اہلسنت حضرت علامہ مولانا

صاحبزادہ حفیظ اللہ شاہ مہروی

خطیب اعظم دربار عالیہ حضرت شاہ رکن عالم رحمۃ اللہ علیہ

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی الشیخ احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کے سلسلہ اوران کی امانتوں کے امین اوران کے مشن وافکار کے سچے علمبردار سرخیل نقشبندیت وارث مسند مجددیت مخدوم الاولیا سلطان السالکین حضرت قبلہ پیراخندزادہ سیف الرحمٰن صاحب خراسانی مدظلہ العالی سے راقم الحروف کی پہلی ملاقات اورشرف زیارت مرکز انواز وتجلیات ربانی حضور داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے سالانہ عرس مقدس پر دوران خطاب ہوئی حضرت میری تقریر کے دوران اس نشست میں بطور مہمان خصوصی تشریف لائے تو مریدین عقید تمندوں اورشرکاءعرس نے اوراسٹیج پر موجوداکابرین علماء اہلسنت وعمائدین ملک وملت بشمول مشائخ طریقت نے جس انداز سے آپکو خوش آمدید کہا اورشرکاء محفل ۔نے جس طرح انکا استقبال کیا وہ اپنی مثال آپ تھا فضاء،نعرہ تکبیر اورنعرہ رسالت اور ذکر اللہ سے گونج اٹھی آپ کے سرمبارک پر منفرد قسم اورنوعیت کی دستار نورانی چہرہ اور چمکیلے جبہ شریف نے پوری محفل کی توجہ کواپنی طرف مبذول کرلیا اور یوں محسوس ہونے لگا کہ آپ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں اس کے چند دن بعد سید ظفر علی شاہ صاحب ممبر قومی

marfat.com

اسمبلی مرحوم کی دعوت پر میلاد کانفرنس سے خطاب کرنے پشاور جانا ہوا تو اگلے روز آپکے آستانہ عالیہ پر صوفی محمد اقبال صاحب کے ہمراہ زیارت کی نسبت سے حاضر ہوا تو حضرت نے کمال محبت وشفقت کا اظہار فرمایا اور جو خوبیاں اور وصف مقبولان بارگاہ خداوندی میں ہونا چاہیے آپکو ان اوصاف سے منصف پایا اور جو ملتان میں انٹرنیشنل سنی کانفرنس میں جب آپ مریدین اور خلفاء کے جھرمٹ میں اسٹیج پر تشریف لائے تو پورا سٹیڈیم آپکی طرف متوجہ ہو گیا اور آپ کرسی پر رونق افروز ہوئے تو ایک عجیب سماں بندھ گیا اہلسنت کے اکثر پیران عظام میں مذہبی غیرت بہت کم دیکھنے میں آتی ہے وہ محض اپنی پیری مریدی کو فروغ دینے میں مصروف عمل نظر آتے ہیں اور علماء سے خود اور اپنے حلقہ ارادت کو دور رہنے کی تلقین کرتے ہیں الحمد للہ حضرت موصوف جہاں روحانیت کے علمبردار اور شریعت مطہرہ کو اپنا اوڑھنا بچھونا سمجھتے ہیں وہاں مسلک حق اہلسنت و جماعت کے بول بالا اور پرچار کے ساتھ ناموس رسالت ﷺ کیلئے مر مٹنے کا جذبہ رکھتے ہیں اور دشمنان دربار رسالت ﷺ کی سرکوبی کیلئے خلفاء و مریدین سمیت ہر وقت سر پر کفن باندھے رکھتے ہیں اور اپنی عزت و عظمت جاہ ...... کو رسول اللہ ﷺ کی شان اقدس پر قربان کرنا سعادت مندی گردانتے ہیں گویا کہ جو کام انبیاء کرام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سونپے گئے اور پھر وہ اولیاء کرام کو منتقل ہوئے آپ صدق دل کے ساتھ انجام دے رہے ہیں آپ کے مریدین کے سروں پر دستار اور سنت رسول سے سجا ہوا چہرہ تبلیغ اسلام کی روشن دلیل ہے، اگرچہ اس سے چند سال قبل 10 محرم الحرام

marfat.com

کے موقع پر کندیاں شہر میں ذکر حسین کی محفل میں کرسی صدارت پر آپکے محبوب ترین خلیفہ جو آپکی طرح مذہب اور دین کا درد رکھنے والے اور علم وعلماء کے دلدادہ زینت بزم عاشقاں رونق محفل سالکاں حضرت میاں محمد سیفی حنفی مدظلہٗ سے ملاقات ہوئی اور میری تقریر جو ذکر حسین کے حوالہ سے تھی کے دوران جس طرح حب اہلبیت میں ڈوب کر آنکھوں سے آنسو بہا رہے تھے اس سے اندازہ ہو گیا تھا کہ ان کے سر پر کسی قلندر وقت کا سایہ اور دل پر کسی عظیم روحانی شخصیت کا قبضہ ہے۔

معلوم کرنے پر پتہ چلا کہ وہ ہستی حضرت اخندزادہ سیف الرحمٰن کی ہے جو ایک اللہ کی ضرب سے دلوں کی کیفیت کو بدل دیتے ہیں اور روحانی انقلاب برپا کر دیتے ہیں۔ گذشتہ سال حضرت میاں محمد سیفی حنفی کو حضور داتا گنج بخش علیہ الرحمۃ کے عرس مبارک کی دو نشستوں میں علماء کرام سے محبت والفت کرتے دیکھا جو اپنی مثال آپ تھا ان کی عجز وانکساری ملنساری شریعت کی پاسداری ان کے فقر اور ولایت کی مظہر تھی ان کی زندگی کا مرکز محور اور مطمع نظر ناموس رسالت کا تحفظ اور روحانی انقلاب اور معاشرہ کو بے حیائی عریانی فحاشی اور بدعقیدگی کی لعنت سے دور طوفان سے پاک کرنا ہے یہی وجہ ہے کہ انہوں نے گذشتہ سالوں میں مرشد کے حکم پر صرف ملتان میں نہیں پنجاب بلکہ پاکستان بھر میں مریدین دربار رسالت اور گستاخان بارگاہ ولایت کے خلاف علم جہاد بلند کرتے ہوئے ہنگامی طور پر یا رسول اللہ ﷺ کانفرنسوں کا انعقاد کیا اور حکومتی ایوانوں کو ہلایا اور بتایا کہ یہ ملک رسول اللہ ﷺ کے غلاموں کا ہے

marfat.com

مسلک حق اہلسنت جماعت کے جید علماء خطباء اور اکابرین وعمائدین ملک کے پاس خود اور اپنے خلفاء کے وفود بھیج کر احساس ذمہ داری دلائی میرے انتہائی دوست صوفی محمد انور ڈوگر سیفی اور ڈاکٹر محمد عمران سیفی کو ملتان کے علماء و مشائخ سے ملاقات کیلئے تجویز کیا ان لوگوں نے جس لگن درد اور جذبہ کے ساتھ ملتان یا رسول اللہ کانفرنس کیلئے جو طوفانی دورے کیے اور جس خلوص کا مظاہرہ کیا وہ یقیناً قبلہ میاں صاحب کی تربیت کا اثر ہے قبلہ سردار صوفی محمد انور ڈوگر جو ایک اہم دنیاوی مصروف ترین عہدہ رکھتے ہیں کے باوجود دن رات ذکر رسول کی محافل میں حاضری کو روحانی غذا سمجھتے ہیں ان کے گھر گذشتہ برس ایک نجی محفل میں میاں صاحب قبلہ کی روحانی میٹھی باتوں کی لذت آج تک محسوس کر رہا ہوں مگر یہ سب کچھ شیخ کامل کی نگاہوں کا مرہونِ منت ہے۔ یہ شان ہے خدمت گاروں کی سردار کا عالم کیا ہوگا۔

اللہ تعالیٰ ان چند سطور کو میرے لیے اور قارئین کیلئے نجات کا ذریعہ اور بخشش کا سبب بنائے آمین۔

marfat.com

عظیم مذہبی سکالر

پروفیسر جی اے حق محمد

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد

چند برسوں سے واجب التعظیم شیخ الاسلام حضرت قبلہ اخندزادہ سیف الرحمٰن مبارک مدظلہ العالی کا اسم گرامی سماعت نواز ہوتا رہا۔ آپ افغانستان سے تشریف لائے اور مہکتی ہواؤں کے ساتھ مطرنور بن کر قلوب واذہان کی بنجر اراضی کو سرسبز وشاداب مرغزاروں میں تبدیل کرنے لگے یہ انقلاب ہے جو حضرت ختم المرسلین ﷺ نے دنیا میں برپا کر دکھلایا اور پھر اس کے ثمرات وفیوض وبرکات کو حضرات صوفیاء کرام نے کرۂ ارضی کے کونے کونے تک پھیلایا۔ میں نے سب سے پہلے لندن کے ایک دینی اجتماع میں حضرت والا کے تربیت یافتہ مریدین کو دیکھا جو سراپا اخلاص، عشق الٰہی کا درد اور حب نبی ﷺ کا سوز لیے ہوئے اسلاف کا نمونہ بنے ہوئے تھے دل نے گہرا اثر لیا اور حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کا عارفانہ کلام روح میں گنگنانے لگا۔

بے حجابانہ درا از در کاشانۂ ما
کہ کسے نیست بجز درد تو درخانۂ ما

پھر پاکستان میں چونگی نمبر 22 راولپنڈی کی جامع مسجد میں محترم ومکرم ڈاکٹر سرفراز صاحب سے شرف ملاقات کا موقعہ ملا۔ دل میں موجود اثرات اور گہرے ہو گئے پھر کئی مرتبہ جناب میجر محمد شریف صاحب سے ملنا جلنا ہوا دل کی گہرائیوں میں جذباتی وابستگی پختہ ہوتی گئی اور پھر حضرت مولانا شاہ رحمٰن سعیدی سیفی، حضرت مولانا نذیر محمد سیفی اور حضرت مولانا محمد شفاقت صاحب کی صحبت میں بیٹھنے کا موقعہ ملا تو پھل دیکھ کر درخت کی پہچان قوی سے قوی تر ہو گئی۔ یقین ہوا کہ حضرت اخندزادہ پیر سیف الرحمٰن مبارک مدظلھم العالی کی شخصیت اس دور پرآشوب میں امت مسلمہ کی دینی روحانی امراض کے لیے طبیب مشفق وکامل کا درجہ رکھتی ہے۔ آج اہل دنیا تسلیم کرنے پر مجبور ہیں کہ اگر انسانیت، محبت، وحدت اور اخوت کا درس کہیں سے مل سکتا ہے تو وہ صرف صوفیاء عظام کے آستانے ہیں اور حضرت اخندزادہ صاحب ان میں چمکتا ستارہ ہیں جن کی روشنی دنیا پر تی

marfat.com

حضرت علامہ مولانا پروفیسر افضل جوہر

وائس پرنسپل ایف جی کالج اسلام آباد

حضرت شیخ طریقت حامی سنت ماحی بدعت قبلہ پیر سیف الرحمان صاحب قدس سرہ العزیز کے روحانی سلسلہ فیض کو گذشتہ 18 سال سے دیکھنے کا موقعہ میسر آیا۔ میاں صاحب کے ہاں زاوی ریان حاضری کا موقعہ بھی ملا۔ بندۂ عاصی نے جو تین خوبیاں ان کے متوسلین میں دیکھیں وہ بہت کم مراکز میں اب نظر آتی ہیں۔

پہلی یہ کہ عملاً متصوفین کا اندازہ اور طریقہ اختیار کرتے ہیں لباس، اندازِ گفتگو اور معمولاتِ زندگی میں سادگی کے ساتھ اسلاف کی پیروی اس دور میں اللہ کا بڑا انعام ہے۔ گویا تصوف کی روح کو عملاً قائم رکھا ہے۔

دوسری اہم خصوصیت مشائخ اور نبی علیہ السلام کی ذات کے ساتھ ایسی بے ساختہ محبت جس پر سخت ترین مخالفین کو بھی تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ یہ لوگ اہل اللہ کی روش پر قائم ہیں۔ میں یقین سے کہا کرتا ہوں کہ یہ وہ لوگ ہیں جنھیں تصنع اور ریاکاری کرنا آتا ہی نہیں۔ ایک مرتبہ راولپنڈی میں یارسول اللہ ریلی ﷺ کے موقعہ پر ان حضرات کے نعروں اور جذبات کو دیکھ کر مجھے رشک ہی نہیں بلکہ آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔ یہ ایسا منظر تھا جو سادگی، بے ساختگی اور محبت رسول ﷺ میں وارفتگی کے انمٹ نقوش میرے قلب و ذہن پر قائم کر گیا۔ فیضانِ سیفی کے قسم محترمی کرنل صاحب سے شرف نیاز و ملاقات بھی قلب کے جلد اور ایک ایسی قلبی کیفیت کا ذریعہ ثابت ہوئی جو سرمایہ زیست ہے۔

تیسری اہم خصوصیت کیفیتِ ذکر سے نوع انسانی کے قلوب کو جلا بخشنا ہے اگرچہ فقیر کو تقسیم وتفویض ذکر کی صرف دو محافل میں شرکت کا موقعہ ملا۔

marfat.com

استاذ العلماء صوفی باصفا

حضرت علامہ مولانا بشیر الدین سیالوی

مہتمم جامعہ قمر العلوم قمر سیالوی روڈ گجرات

20 صفر المظفر کا دن قمر العلوم جامعہ معظمیہ گجرات کی تاریخ کا نا قابل فراموش دن ہے، ظہر کی نماز کے لیے جامعہ کی نظامی مسجد میں حاضر ہوا تو مسجد کو پرنور پایا۔ روحانی لوگوں کی کثیر تعداد صف بستہ باادب نماز کا انتظار کر رہی ہے۔ سب کے سروں پر سفید عماموں کے تاج سجے ہیں پرسکوں چہروں پر چمنستان کا سبزہ آنکھوں میں شراب محبت کا نشہ کسی کامل مرشد کی صحبت کے فیضان کی نشاندہی وغمازی کر رہا ہے یہ سب مرید اور خلیفے تھے اور امامت فرما رہے تھے ان کے پیر طریقت ملجا و ماوی حضرت پیر سیف الرحمٰن قدس سرہ تھے۔ نماز کے بعد فقیر کے کمرے میں تشریف لائے۔ مختصر مگر پرلطف اور یادگار نشست ہوئی۔ پیر سیف الرحمٰن گفتگو فرما رہے بلکہ علم وحکمت کے موتی لٹا رہے تھے زبان سے چشمہ دانش جاری تھا اور آنکھوں سے مئے وحدت پلا پلا کر سب کو مست و بے خود بنا رہے تھے۔ مریدین باصفا کہہ رہے تھے۔

ملتا نہ عمر بھر مجھے مفہوم زندگی
لیکن تیری نظر کے اشارہ سے مل گیا

ان کے مریدین میں کمال درجے کی عقیدت اور محبت اور ادب دیکھنے میں آیا ہر ایک کا حال پکار پکار کر کہہ رہا تھا۔

باغ بہشت سایہ طوبیٰ و مقر حور
با خاک کوئی دست برابر نمی کم

مخلصین کی جماعت کو دیکھا تو سید عالم ﷺ کا ارشاد گرامی یاد آیا ان العالم یستغفر لہ من فی السموات والارض والحیتان فی جوف الماء اور آپ نے فرمایا

marfat.com

ان اولیاء ورثته الانبیاء. حضرت پیر صاحب علم و آگہی کے جن بلندیوں پر خیمہ زن ہیں وہاں ہر ایک کا پہنچنا ناممکن و محال ہے اس کے ساتھ ساتھ اللہ کریم نے ذکر کی نعمت جو قسام ازل نے بڑی فیاضی سے عطا فرمائی ہے قابل رشک ہے کیونکہ ذکر کرنے والے کو **هم اشرفی من عنده** اور **هم القوم لا يشفى بهم جليسهم** کی سوغات سے ملتی ہے۔

حضرت پیر سیف الرحمٰن صاحب عالم باعمل ہر راہ نورد شوق ہر باذوق ہر نظافت پسند ہر بلند اخلاق اور اعلیٰ کردار کے مالک پیران پر خمار آسوں پر بلا جادو ہے۔ روحانی کشش اور جاذبیت ہے غضب کی مستی ہے اور مست و بیخود کرنے کی صلاحیت ہے۔ صیاد نخچیری سکھانے کا فن خوب ہے ان کی بزم محبت بحر عقیدت مندوں پر اسرار جہانگیری لکھتے ہی قصہ مختصر بندہ کو مولا تک پہنچانے کی سعی بلیغ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے فیض کو عام فرمائے۔

marfat.com

فاضل جلیل عالم نبیل

حضرت علامہ مولانا غلام بشیر نقشبندی

مہتمم جامعہ صفۃ المدینہ گجرات

فلکِ نیلی بام مدتوں محو خرام رہتا ہے تب کہیں ایسی نابغہ روزگار شخصیتیں منصۂ شہود پر آتی ہیں جو نہ صرف وقت کی آواز پہ چلنے والی بلکہ وقت کی آواز دینے والی ہوتی ہیں جو حالات کے سیلاب کے آگے تنکے کی طرح بہہ نہیں جاتیں بلکہ مضبوط چٹان بن کر حالات کا رخ موڑ دیتی ہیں۔ ایسی یگانہ روزگار ہستیوں میں سے ایک ہستی یادگار اسلاف جامع الشریعة والطریقة حضرت سیف الرحمٰن صاحب مدظلہ العالی ہیں جن کی نگاہ کیمیا اثر نے لاکھوں لوگوں کی زندگی بدل کر رکھ دی ہے اور جن کی صحبت فیض اثر لاکھوں راہ گم کردہ لوگوں کے لئے خضر راہ کا کام دے رہی ہے۔

ماضی قریب میں چند جاہل لوگوں نے تصوف و طریقت کو بازیچہ اطفال سمجھ لیا۔ اور بیگانوں کے ساتھ ساتھ بعض اپنوں نے بھی اس راہ کو بدنام کیا۔ لیکن حضرت اخوندزادہ سیف الرحمٰن صاحب دامت برکاتھم العالیہ جامع شریعت و طریقت ہیں۔ ایک طرف شریعت کے باریک ترین مسائل پر گہری نظر ہے اور دوسری طرف طریقت کے بلند ترین مقامات زیب نظر ہیں۔

این سعادت بزور بازو نیت
تانہ بخشد خدائے بخشندہ

اسی لئے بہت سارے علماء نے حضرت صاحب سے استفادہ کیا۔ گویا آپ بیک وقت مرجع العلماء اور صدر نشین بزم صوفیاء ہیں۔

آپ کا پیغام بڑی تیزی سے شرق و غرب میں پھیل رہا ہے۔ گویا یہ دریا اب سمندر بن چکا ہے۔ جو گوھر ھائے نایاب لٹا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ شریعت و طریقت کی اس جامع شخصیت کا فیض ہمیشہ جاری و ساری رکھے! آمین۔

marfat.com

وضاحتِ مسئلہ

مولانا محمد داؤد صادق (گوجرانوالہ) نے ایک آدمی کے ذریعے مسئلہ کی وضاحت طلب کی۔

مسئلہ: جو شخص اولیاء اللہ کا منکر ہو اور اپنے آپ کو حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اعلیٰ سمجھتا ہو۔ آپ ایسے شخص کے بارے کیا فرماتے ہیں؟ مولانا ابو داؤد کا نشانہ حضرت پیر طریقت قبلہ سیف الرحمٰن پیر ارچی مبارک تھے۔

میرے نے فتویٰ اس مسئلہ کے پیش نظر دیا۔

آج مورخہ ۵ دسمبر بروز پیر حضرت پیر طریقت رہبر شریعت قبلہ سیف الرحمٰن کے مریدین کے ایک نمائندہ وفد جو علماء مشائخ پر مشتمل ہے مجھے ملاقات کی۔

الجواب: علماء مشائخ کے نمائندہ وفد سے مسئلہ کے بارے تفصیلاً بات چیت ہوئی۔ میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ پیر صاحب کے بارے جو باتیں منسوب کی گئی ہیں وہ تمام لغو اور بے بنیاد ہیں۔ آپ مسلکاً اہل سنت والجماعت حنفی ماتریدی ہیں۔ حضرت غوث اعظم الشیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو بالواسطہ اپنا شیخ اور پیر مانتے ہیں۔ ہر شام ختم خواجگان میں گیارہ بار غوث اعظم پر ختم برائے ایصال ثواب کرتے ہیں۔ قبلہ پیر صاحب شریعت محمدی کی ترقی اور فروغ کے لیے شبانہ روز کوشاں ہیں۔ علاوہ ازیں جو کچھ رسائل و جرائد میں قبلہ پیر صاحب کے بارے مجھ سے منسوب کی گئی تحریریں بے بنیاد ہیں۔
میں ایسی ہستی کا دلی طور پر احترام کرتا ہوں۔

طالب دعا گو عطاء محمد حنفی گولڑوی چشتی [illegible]

۰۵/12/۹۶

DESIGNED BY: TAYYAB GRAFIK 0321-4761150